دفتر انسدادِ بدعنوانی اور دیانت داری

دیانت داری کے اُصول اور ہدایات

(2015ء)

ASIAN DEVELOPMENT BANK

دفتر انسدادِ بدعنوانی اور دیانت داری

دیانت داری کے اُصول اور ہدایات (2015ء)

ASIAN DEVELOPMENT BANK

Creative Commons Creative Commons
Attribution-NonCommercial-NoDerivs 3.0
IGO license (CC BY-NC-ND 3.0 IGO)

ایشیائی ترقیاتی بینک
6 ADB Avenue, Mandaluyong City, 1550 Metro
منیلا، فلپائن
فون: 24444 632 2 63+ فیکس: 444 636 2 63+
ویب سائٹ:www.adb.org; openaccess.adb.org
ای میل:OARsupport@adb.org; publications@adb.org

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ سن طباعت: 2015
مقام اشاعت: فلپائن

ISBN 978-92-9257-051-4 [اشاعت] 978-92-9257-050-7 [ای-ISBN]
پبلی کیشن اسٹاک نمبر 157121

اس کتابچے/اشاعت میں مصنفین نے جن آراء اور خیالات کا اظہار کیا ہے، انہیں ایشیائی ترقیاتی بینک(ADB) یا اس کے بورڈ آف گورنرز یا متعلقہ ممالک کی حکومتوں کی آراء اور پالیسیوں کے نمائندہ خیالات تصور نہ کیا جائے۔ کسی عہدے یا کسی مخصوص علاقے کے حوالےیا جغرافیائی نے ADB خطے یا کسی "ملک" کی اصطلاح کے استعمال سے بھی ہرگز یہ مراد نہ لی جائے کہ کسی علاقے یا خطے کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ صادر کیا ہے۔

یہ مواد Creative Commons کی ویب سائٹ http://creativecommons.org/licenses/by-nc-nd/3.0/igo/پر مذکورہ لائسنس (CC BY-NC-ND 3.0 IGO)کے تحت دستیاب ہے۔ اس کتابچے کے مندرجات کو استعمال کرتے وقت آپ متعلقہ لائسنس کے ساتھ ساتھ ADBکی شرائط و ضوابط کہ پابندی کرنے پر اتفاق کرتے ہیں۔

اس کتاب میں شامل ایسا مواد جو ADB کے حق اشاعت کے جملہ حقوق پر مشتمل نہیں ، اس پرCC کا اطلاق نہیں ہوتا۔

نوٹ: اس کتابچے میں "$" سے مراد امریکی ڈالر ہے۔

ری سائیکل شدہ کاغذ پرطباعت

ترک دعوی

"اس دستاویز کا انگریزی سے اُردو زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے مستفید ہوسکیں۔ ایشیائی ترقیاتی بینک نے اس ترجمہ کی درستگی کی توثیق کرنے کی کوشش کی ہے لیکن ایشیائی ترقیاتی بینک میں استعمال ہونے والی زبان چونکہ انگریزی ہے اور اس دستاویزکا اصل متن بھی انگریزی زبان میں ہے لہذا اسی کو مستند خیال کیا جائے۔ کسی بھی حوالہ جات کے لیے اس دستاویز کے اصل انگریزی متن ہی سے رجوع کیا جانا چاہیے"۔

دیانت داری کے اُصول اور ہدایات (جنوری 2015ء)*

I. تفتیش کے لیےبین الاقوامی مالیاتی اداروں کے اُصول و ہدایات 1
دیباچہ 1
عمومی اُصول 3
تعریفات/تشریحات 13
حقوق و ذمہ داریاں 14
ضابطے کے رہنما اصول 20
تفتیشی نتائج 24
قومی حکام سے رجوع 25
نظر ثانی اور ترمیم 25
اشاعت 25

II. پابندیاں 26
انسدادی کارروائی کے لیے بنیاد 26
زیر تفتیش فریقین کونوٹس 27
ازالے کے اقدامات 30
امتناع کی مدت 38
اپیلیں 41
بحالی 43
افشائے معلومات 45
قطعی امتناع 46

* ان سے دیانت داری کے اصول وہدایات2006ءجن میں 2012ءمیں ترمیم کی گئی تھی، منسوخ ہوگئے ہیں۔

ا۔ تفتیش کے لیےبین الاقوامی مالیاتی اداروں کے اُصول و ہدایات[1]

دیباچہ

درج ذیل اداروں نے متعلقہ تفتیشی یونٹوں کی جانب سے کی گئی تفتیش کے لیے متفقہ طور پر عمومی اصولوں اورہدایات کی منظوری دے دی ہے۔

- افریقی ترقیاتی بینک گروپ
- ایشیائی ترقیاتی بینک
- یورپی بینک برائے تعمیر نو و ترقی
- یورپی سرمایہ کاری بینک گروپ
- بین الامریکہ ترقیاتی بینک گروپ
- عالمی بینک گروپ

1 مختلف اداروں کی جانب سے تفتیش و تحقیق کے لیے تیار کردہ بین الاقوامی ادارہ جات کے اصول و رہنما ہدایات کوایشیائی ترقیاتی بینک [ADB]سے متعلق خصوصی پیرا کے ساتھ دیانت داری کے اصول اور رہنما ہدایات کے سیکشن میں شامل کیا گیا ہے۔

یہ اصول اور ہدایات ادارے میں قابل اطلاق پالیسیوں ، قواعد ضوابط اور مراعات اورمستثنیات کے ساتھ ساتھ تفتیش کرنے کے لیے رہنمائی کے طور پر استعمال ہوں گے۔[2]

ADBکے لیے: ان اصول اور ہدایات کا انسدادِبدعنوانی و دیانت داری کے دفتر (OAI) ، اس کے عملہ اور اس فریق پر اطلاق ہوگا جسے ایسی تفتیش سرانجام دینے کے لیے انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر نے مجاز قرار دیا ہو یا صدر نے مقرر کیا ہو اور ADBکے عملہ نیز کنسلٹنٹ اور ٹھیکیداروں پر بھی اطلاق ہوگا جن کی خدماتADBنے حاصل کی ہوں یا ان دیگر فریقین پراطلاق ہوگا جو ADBسے متعلقہ سرگرمی[3] میں انسداد بِدعنوانی پالیسی[4] کی تعمیل کے حوالے سے مصروفِ کار ہوں گے۔

اس دستاویز میں مستعمل اصطلاح "ادارہ" میں وہ تمام ادارے شامل ہیں جو مذکورہ بالا اداروں کا حصہ ہوں یا اُن سے تعلق رکھتے ہوں۔ ہر ادارے کی تفتیشی یونٹوں کو بعدازاں" تفتیشی دفتر" کہا جائے گا۔

---

2 یہ رہنما ہدایات ایسے فرائض ، ذمہ داریاں یا حقوق لاگو کرنے ، عائد کرنے یا اطلاق کرنے کے لیے جو عدالت میں قابل کارروائی یا کسی تنظیم کی جانب سے کی جانے والی تفتیش سے متعلق انتظامی کارروائی کے لیے نہیں ہیں۔ ان ہدایات سے نہ تو کسی تنظیم کے حقوق و ذمہ داریوں کے علاوہ ان کے قواعد ، پالیسیاں اور ضوابط متاثر ہونے چاہیئں اور نہ ہی بین الاقوامی معاہدہ اور متعلقہ اراکین کے قوانین کے تحت کسی تنظیم کودی جان والی مراعات اورمستثنیات متاثر ہونی چاہیئں۔

3 ADB سے متعلقہ سرگرمی کی وضاحت آگے آنے والے پیرا میں کردی گئی ہے۔

4 بورڈ دستاویز R-89-98 انسداد بدعنوانی کی پالیسی 2جولائی 1998ءکو منظور کی گئی جیسا کہ بورڈ دستاویز R-185-04میں اس کی وضاحت کی گئی ہے ۔انسداد بدعنوانی پالیسی، کنسلٹنگ اور پروکیور منٹ ہدایات سے متعلق مجوزہ تصریحات اور متعلقہ تبدیلیوں کی منظوری 11نومبر 2004ءکو دی گئی اور بورڈ دستاویز R-179-06انسداد بدعنوانی پالیسی: بدعنوانیوں اوردھوکہ دہی کے امور کی مربوط تشریحات ستمبر 2006ءکومنظورکی گئیں۔

عمومی اُصول

1- ہر ادارے کا تفتیشی دفتر ہوگا جو تفتیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

ADBکے لیے: 1-A انسدادِ بدعنوانی اور دیانت داری دفتر سے متعلقہ سرگرمیوں یا ADBکے عملہ کے سلسلے میں دیانت داری کی خلاف ورزی کے الزامات کے لیے OAIرابطے کا ابتدائی مرکزاور تفتیشی دفتر ہے۔

1-B دیانت داری کی خلاف ورزی، ایک ایسا فعل ہے جس میں ADBکی انسداد بدعنوانی پالیسی کی خلاف ورزی کی گئی ہو۔ اس میں بدعنوانی، دھوکہ دہی جبر یا سازش ، غلط کاری، تصادم[5] مفاد اور مزاحمتی فعل شامل ہیں جیسا کہ یہاں تعریف کی گئی ہے۔

1-C ADBسے متعلقہ سرگرمی میں ADBکی مالی امداد یافتہ ، اُس کے زیر انتظام یا زیر معاونت سرگرمی یا کوئی ایسی سرگرمی شامل ہے جو فی الحقیقت ADBکو متاثر کرتی ہے یا کرسکتی ہے یا بصورت دیگر اس سے متعلق ہے۔

1-D امتناع کے فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کا معاہدہ سے مراد ADBاور دیگر شریک ادارہ جات کے درمیان ممانعت کے فیصلوں کے باہم نفاذ کے لیے معاہدہ ہے جو شریک اداروں کو ایسی پابندیاں لگانے کا پابند بناتا ہے جو بدعنوانی ، دھوکہ دہی ،جبر اور سازش کا احاطہ کرتی ہوں اور جو شریک اداروں کی جانب سے عائد اور مشتہر کی گئی ہوں۔

اگلے صفحے پر جاری

---

5 تصادم مفاد(COI) ضروری نہیں کہ تمام صورتوں میں بذات خود دیانت داری کا خلاف ورزی کا باعث بنے۔

جاری

1-E شریک ادارہ جات سے مراد ہے، امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کے دستخط کنندگان اورکوئی بھی ادارہ جو بعد میں امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ[6] کا فریق بنتا ہے۔

2- تفتیشی دفتر کی جانب سے تفتیش کا مقصد بدعنوانی اور دھوکہ دہی جیسےمعاملات سمیت ادارے کے مالی امداد یافتہ پراجیکٹس مگران تک محدود نہیں،سے متعلق الزامات یا ادارے کے عملہ کے اراکین کے غلط طرز عمل کے الزامات کی صداقت کا جائزہ اور تعین کرنا ہے۔

ADBکے لیے: دیانت داری کی خلاف ورزیاں جن سے متعلق انسداد بدعنوانی و دیانت داری دفتر تفتیش کرسکتا ہے۔ اس میں درج ذیل شامل ہیں:-

i- بدعنوانی کا مطلب کسی دوسرے فریق کے اقدامات پرناجائز اثر انداز ہونے کے لیے براہ راست ، بالواسطہ کوئی قیمتی چیز دینا، وصولی کرنا یا مانگنا ہے؛

ii- دھوکہ دہی کا مطلب کوئی فعل یا فروگزاشت بشمول غلط بیانی ہے جس کے ذریعے کوئی مالی یا دیگر فائدہ حاصل کرنے یا کسی ذمہ داری سے بچنے کے لیے جان بوجھ کریا لاپروائی سے کسی فریق کے ساتھ فریب کیا جائے یا فریب کرنے کی کوشش کی جائے؛

اگلے صفحے پر جاری

6 ابتدائی دستخط کنندگان ہیں: افریقی ترقیاتی بینک گروپ، ADB،یورپی بینک برائے تعمیر نو و ترقی ، بین الامریکہ ترقیاتی بینک گروپ اورعالمی بینک گروپ۔ امتناع کے فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کے مطابق دیگر بین الاقوامی ما لیاتی ادارے تمام شریک اداروں کی رضامندی سے معاہدے میں شامل ہوسکتے ہیں۔

جاری

iii- جبر کا مطلب ہے کسی فریق اقدامات پر ناجائز طورپر اثر انداز ہونے کے لیے کسی فریق یا اُس کی جائیداد کو براہ رسات یا بالواسطہ نقصان یا ضرر پہنچانا یا نقصان یا ضرر، پہنچانے کی دھمکی دینا؛

iv- سازش کا مطلب ہے دوسرے فریق کے اقدامات پر ناجائز طور پر اثر انداز ہونے سمیت ناجائز مقصد حاصل کرنے کی نیت سے دو یا دو سے زائد فریقوں کے درمیان تصفیہ کرانا؛[7]

v- بے جا استعمال کا مطلب ADBسے متعلقہ سرگرمیوں سے متعلق اثاثہ جات کی چوری ضیاع یا ناجائز استعمال ہے خواہ یہ ارتکاب جان بوجھ کر کیا گیا ہو، خواہ انتہائی لاپروائی سے کیا جائے؛

vi- تصادم مفادات کا مطلب ہے کوئی بھی ایسی صورت حال جس میں ایک فریق کے مفادات اس فریق کے فرائض منصبی، یا ذمہ داریوں یا معاہدہ جاتی ذمہ داریوں کی انجام دہی یا قابل اطلاق قوانین و ضوابط کی تعمیل پر نا مناسب طورپر اثر انداز ہوتے ہیں۔

vii- خلل اندازی میں درج ذیل شامل ہے ADB (a)کی تفتیش کے لیے اہم شہادت کو جان بوجھ کر ضائع کرنا، جُھٹلانا ، بدلنا یا چھپانا، ADB (b)کی تفتیش میں حقیقی طور پر رکاوٹ ڈالنے کے لیے تفتیش کرنے والوں کے سامنے جُھوٹے بیانات دینا؛ OAI (c)کی تفتیش کے سلسلے میں معلومات دستاویزات اورریکارڈز فراہم کرنے

اگلے صفحے پر جاری

7 بدعنوانی ، دھوکہ دہی ، جبر اورسازش کی تشرویحات دیگر کثیر الفریقی ترقیاتی بینکوں سے ہم آہنگ ہیں اور بورڈ دستاویز R179-01کے تحت ADBکی جانب سے اختیار کی گئی ہیں۔

جاری

کی درخواستوں کی تعمیل کرنے میں ناکام رہنا؛(d)تفتیش سے متعلق معاملات کے سلسلے میں اپنی معلومات کا انکشاف کرنے یا تفتیش کی پیروی کرنے سے روکنے کے لیے کسی فریق کو دھمکیاں دینا،ہراساں کرنا یا خوف زدہ کرنا؛یا (e)آڈٹ یا معلومات تک رسائی سے متعلق ADBکے معاہدہ جاتی حقوق میں حقیقی طورپر رکاوٹ پیدا کرنا۔

viii- ADBکی پابند یوں کی خلاف ورزی کرنا؛

ix- مخبروں یا گواہوں کے خلاف جوابی کارروائی جس کا مطلب ہے کوئی ضرر رساں کارروائی براہ راست یا بالواسطہ کرنا جس کی مخبر یا گواہ کی جانب سے ADB کی تفتیش کے سلسلے میں رپورٹ دینے یا تعاون کرنے کی بنا پرمخبر یا گواہ یا گواہ سے وابستہ شخص کے خلاف کارروائی کرنے کی سفارش کرنا، دھمکی دینا یا ایسی کارروائی کرنا جس کی انتظامی حکم [8] (AO) 2.10 کے مطابق تحقیق کی جائے گی؛اور

x- ADBکی انسدادِ بدعنوانی پالیسی کی کوئی دیگر خلاف ورزی جس میں انتہائی اعلیٰ اخلاقی معیارات کی تعمیل میں ناکامی بھی شامل ہے۔

2-B تفتیش میں دیانت داری کی خلاف ورزیاں کرنے یا اُس سے متعلق شبہات پیدا کرنے کی کوششیں بھی شامل ہوسکتی ہیں۔

اگلے صفحے پر جاری

[8] مخبر اور گواہ کاتحفظ

جاری

2-C انسداد بدعنوانی و دیانت داری دفتر(OAI)، دیانت داری کی خلاف ورزیوں یا مخبروں یا گواہوں کے خلاف جوابی کارروائیوں میں ملوث ADB کے عملہ کے خلاف غلط طرز عمل کے الزامات کی تفتیش مذکورہ دیانت داری کے اصولوں اور ہدایات ، انتظامی حکم[9] (A.O)2.04اور انتظامی حکم (A.O)2.10کے ضمیمہ 2کے مطابق کرے گا۔

2-D صدر یا ڈائریکٹر جنرل محکمہ بجٹ، عملہ اور انتظامیہ (BPMSD) کی درخواست پرانسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر(OAI) انتظامی حکم (A.O)2.04کے مطابق کسی دیگر غلط طرز عمل کی تفتیش کرسکتا ہے۔

3۔ تفتیشی دفتر تمام تفتیشی عمل میں واقعیت، غیر جانبداری اور عدل برقرار رکھے گا اور اپنی سرگرمیاں مہارت اور دیانت داری کے اعلیٰ ترین معیارات سے سرانجام دے گا۔ خاص طور پر تفتیشی دفتر غیر قانونی سرگرمیوں کے ذمہ داریا اُن میں ملوث افراد اور زیرِ تفتیش ارکانِ عملہ سے بے تعلق ہو کر اپنے فرائض ادا کرے گا اور ہر قسم کے ناجائز اثرو رسوخ اور جوابی کارروائی کے خوف سے آزاد ہوگا۔

4۔ تفتیشی دفترکاعملہ اپنے سپروائزر کو کسی تفتیش میں شامل حقیقی یا امکانی تصادم مفادات سے متعلق بروقت آگاہ کرے گا اور سپروائزر اس تصادم کا تدارک کرنے کے لیے مناسب کارروائی کرے گا۔

ADBکے لیے: 4-A انکشاف ہونے کے فوراً بعد اور کسی بھی قسم کی تفتیشی کارروائی سے قبل تصادم مفادات سے متعلق انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر(OAI) کے سربراہ یا اُس کے نامزد کردہ فرد کے سامنے انکشاف کیا جائے گا۔ اگر انسداد بدعنوانی و دیانت

اگلے صفحے پر جاری

9 انتظامی اقدامات اور ضابطے

داری دفتر(OAI) کا سربراہ تصادم مفادات کا شکار ہو تو اس کا انکشاف صدر کے روبرو کیا جائے گا۔ کسی بھی قسم کے تصادم مفادات کے تدارک کی کارروائی تحریر ی ہوگی۔ تصادم مفادات کا ازالہ کرنے کے اقدامات میں درج شامل ہوں گے مگر یہ ان تک محدود نہیں ہوں گے۔ تفتیش سے اخراج اور معاملے کا ریکارڈ اور معلومات تک رسائی پر پابندیاں۔

5۔ تفتیشی دفتر کے عملے کے ارکان کے غلط طرز عمل سے متعلق الزامات کی تحقیق کرنے کے لیے موزوں ضابطے وضع کیا جائیں گے۔

ADB کے لیے: 5-A انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر(OAI) یا محکمہ بجٹ، عملہ اور انتظامیہ(BPMSD)انتظامی عملہ کی مشتبہ دیانت داری کی خلاف ورزی یا غلط طرز عمل کے الزامات سے متعلق رپورٹیں انتظامی حکم 2.10(AO)کی شق 4.3کے مطابق نائب صدر (انتظامیہ وتجارتی انتظام و انصرام) کو ارسال کی جائیں گی۔

5-B کسی بھی نائب صدر کی مشتبہ دیانت داری کی خلاف ورزی یا غلط طرز عمل کے الزامات سے متعلق رپورٹیں انتظامی حکم 2.10 (A.O)کی شق4.4کے مطابق صدر کوارسال کی جائیں گی۔

5-C انسداد بدعنوانی و دیانت داری دفتر(OAI) کے دیگر عملہ و کنسلٹنٹ یا ٹھیکیداروں کی دیانت داری کی خلاف ورزیوں کے الزامات کی رپورٹیں براہ راست سربراہ یا ڈائریکٹر انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر(OAI) کو ارسال کیے جائیں گی۔

6۔ ہر ادارہ اپنے تفتیشی دفتر کے اختیار اور /یا شرائط حوالہ نیز سالانہ رپورٹ شائع کرے گا جس میں افشائے معلومات سے متعلق اپنی پالیسیوں کے مطابق اپنے تفتیشی دفتر کی دیانت داری وانسداد دھوکہ و بدعنوانی کی کارروائیوں کو اجاگر کیا جائے گا۔

ADBکے لیے: 6-A انسداد بدعنوانی دفتر(OAI) ، اس کا عملہ، کوئی فریق جسے او اے آئی(OAI) تفتیش کرنے کے لیے جو بصورت دیگر او اے آئی(OAI) نے کرنا تھی مجاز قرار دے یا صدر مقرر کرے ، وہ ان اصولوں اور ہدایات کے تحت ان الزامات کا جائزہ لے گا اور باعث تشویش معاملات کا ازالہ کرنے کے لیے کارروائی کرنے کے سلسلے میں ADBکو سفارشات پیش کرے گا۔

6-B اپنی شرائط حوالہ کے تحت او اے آئی(OAI) کا سربراہ براہ راست صدر کو جواب دہ ہے۔ وہ او اے آئی(OAI) کی نمایاں سرگرمیوں اور نتائج سے متعلق صدر کو براہ راست رپورٹ پیش کرے گا اور صدر کے توسط سے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی آڈٹ کمیٹی کو بھی رپورٹ پیش کرے گا۔ او اے آئی(OAI) کی سرگرمیاں بروئے کار لانے کے لیے او اے آئی(OAI) کے سربراہ کو اور او اے آئی(OAI) کے مجاز ارکان عملہ کو ADBکی سرگرمیوں،ADBکے عملہ اور ADBکی املاک سے متعلق معلومات اورریکارڈز تک مکمل اور مکمل رسائی اور عارضی قبضہ یا کنٹرول حاصل ہوگا۔ او اے آئی(OAI) کی اہم ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:۔

- ADBکی انسداد بدعنوانی پالیسی سے متعلق آگاہی پیداکرنے کے لیے متعلقہ محکموں / دفاتر کے ساتھ اشتراک عمل کرنا۔
- اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ تمام ارکانِ عملہ اور پراجیکٹس بدعنوانی کے خلاف دیانتداری کو برقرار رکھنے کے لیے اعلٰی معیارات کی پابند کریں،متعلقہ محکموں/ دفاتر کی مشاورت سے انسداد بدعنوانی پالیسی کے تحت موزوں ضابطے تجویز کرنا اور اُن کا جائزہ لینا۔
- جیسا کہ مذکورہ بالا پیرا گراف A.2میں وضاحت کی گئی ہے ۔اپنے ارکان عملہ سمیتADBسے متعلقہ سرگرمیوں

اگلے صفحے پر جاری

جاری

سے متعلق کسی بھی قسم کی دیانت داری کی خلاف ورزیوں کے مبینہ واقعات کے لیے ابتدائی رابطہ مرکز کے طور پر کام کرنا۔

- انسداد بدعنوانی و دیانت داری کے دفتر(OAI) کے علم میں آنے والی یا اُس کی جانب سے نشان دہی کی جانے والی دیانت داری کی خلاف ورزیوں کےبارے میں ADB کی انسداد بدعنوانی پالیسی کے مطابق آزادانہ اور بامقصد تحقیقات کرانا۔
- دیانت داری کی خلاف ورزیوں کا انسداد کرنے اور سراغ لگانے میں مدد کے لیے ADBکی مالی امداد یافتہ سرگرمیوں کے سلسلے میں پراجیکٹ پروکیورمنٹ سے متعلق جائزہ لینا۔
- تفتیشی نتائج فراہم کرنا جن کا ان دیانت داری کے اصولوں اور ہدایات کی روشنی میں معاملہ کیا جائے گا۔
- تفتیش کرنے کے سلسلے میں ، انتظامیہ ،دفتر جنرل کونسل(OGC) ،بی پی ایم ایس ڈی(BPMSD) اور دیگر دفاتر سے جیسا مناسب ہو، ضروری رابطہ کاری کرنا اور یہ تعین کرنے کے مناسب ضابطے اختیار کرناکہ آیا دیانت داری کی خلاف ورزی ہوئی ہے؛ اس پر کافی ثبوت پر مبنی مواد اکٹھا کرنا ؛ جرم کا ارتکاب کرنے والوں، جرم کی نوعیت، استعمال کیے گئے طریقوں اور دیانت داری کی خلاف ورزی کے سبب کی نشاندہی کرنے کے لیے ضابطے وضع کرنا ، یہ تعین کرنا کہ آیاوقوع پذیری کم کرنے کے لیے ضوابط نافذ کرنے یا انھیں مضبوط کرنے کی ضرورت ہے اور اسی قسم کی دھوکہ دہی ، بدعنوانی یا بے جا استعمال کی موجودگی کا انکشاف کرنے میں مدد کے لیے نظام وضع کرنا۔

اگلے صفحے پر جاری

جاری

- دیانت داری کے ان اصولوں اورہدایات اور انتظامی حکم 2.04 (A.O)کے ضمیمہ 2کے مطابق ارکان عملہ کے غلط طرز عمل جس میں دیانت داری کی خلاف ورزیاں بھی شامل ہیں کے الزامات کی تفتیش کرنا۔
- انتظامی حکم2.04 (A.O) کے مطابق انسانی وسائل (ہیومن ریسورسز) ڈویژن کی طرف سے سپرد کیے گئے غلط طرز عمل کے الزامات تفتیش کرنا۔
- سالانہ رپورٹ تیارکرنا اور صدر کو بھیجنا جس میں مختصراً اپنی سرگرمیوں کا ذکر کیا گیا ہو۔
- داخلی اورخارجی طور پر دیانت داری کی خلاف ورزیوں کا کس طرح بہتر طور پر تدارک کیا جاسکتا ہے،اس سے متعلق خیالات، تجربات اور بصیرت کا تبادلہ کرنے کے لیے کثیرالفریقی ترقیاتی بینکوں ، بین الاقوامی مالیاتی اداروں یا دیگر متعلقہ فریقوں سے مشاورت اوراشتراکِ عمل کرنا۔
- دیانت داری یا منی لانڈرنگ/دہشت گردی کے لیے مالیت کاری(ML/FT)کے مسائل بشمول تفتیش کے لیے منیجمنٹ یا متعلقہ محکمہ جات /افسران کو آزادانہ مشورے دینا تاکہ وہ دیانت داری یا ML/FTکے اہم مسائل کا جائزہ لینے کے لیےADBکی استعداد کو سہولت بہم پہنچائیں۔
- متعلقہ محکمہ جات /افسران کو دیانت داری یا ML/FT کےخطرات سے متعلق رہنمائی فراہم کرنا اور دیانت داری پر مناسب دینا جو ML/FT کی پڑتال کے لیے ضروری ہوتی ہے۔

7۔ وہ فریق جنھیں الزامات کا سامنا ہے اور وہ فریق جو شہادت یا ثبوت پیش کررہے ہیں اُن کی نشاندہی سمیت کسی تفتیش سے متعلق غیر سرکاری معلومات کی راز داری کا تحفظ کرنے کے لیے تفتیشی دفتر موزوں اقدامات کر ے گا۔ تمام معلومات محفوظ رکھنے اور ہر ادارے کے اندرونی اوربیرونی فریقوں بشمول قومی حکام کو فراہم کرنے کا طریقہ ادارے کے قواعد پالیسیوں اورضوابط کے تابع ہوگا۔

ADB کے لیے: A-7 انسدادِ بدعنوانی و دیانت داری دفتر(OAI) اپنی معلومات اور ریکارڈز مناسب طبعی، الیکٹرانک اور ضابطوں کے تحت محفوظ رکھے گا۔ اوا ے آئی(OAI) تفتیش سے متعلق معلومات جیسے تفتیشی مواد اور فریقین کی شناخت کی ترسیل کو سختی کے ساتھ اُن (افراد اور اداروں) تک محدود رکھے گا جن کا یہ معلومات جاننا ضروری ہے۔ معاملے کی نوعیت کے پیش نظر، اوا ے آئی(OAI) تفتیش[10] کے بعض ثبوتوں اور شواہدسے متعلق اس طریقے سے انکشاف کرسکتا ہے جس کے متعلق وہ یہ سمجھتا ہو کہ ایسا کرنا ، انتظامی حکم 2.10(A.O)، کے مطابق مخبروں اور گواہوں کا تحفظ کرنے کے بہت ضروری ہے۔

B-7 صرف اوا ے آئی(OAI) اور صدر کو اوا ے آئی(OAI) کی فائلوں اور ریکارڈز تک رسائی حاصل ہوگی۔ اوا ے آئی(OAI) اور صدر یہ تعین کرسکتے ہیں کہ آیا اوا ے آئی(OAI) کی فائلیں اور ریکارڈز انتظامی حکم 2.04(A.O)،انتظامی حکم 2.10(A.O)، ابلاغ عامہ کی پالیسی اور ADB کے دیگر متعلقہ قواعد کے تحت دوسرے فریقوں کوغیر مرتب یا مرتب شکل میںدکھائے جاسکتے ہیں۔

8۔ تفتیشی نتائج کو حقائق اور متعلقہ تجزیہ پرمبنی ہونا چاہیے جس میں صحیح طورپراخذ کردہ نتائج بھی شامل ہوسکتے ہیں۔

10 زیرِتفتیش شخص سے مراد ایسا فریق ہے جو دیانت داری اور/ یا غلط طرز عمل کے الزام میں ملوث ہے جس کی تحقیق اوا ے آئی(OAI) کررہا ہے۔

9۔ تفتیشی دفتر ادارے کی انتظامیہ کو موزوں سفارشات پیش کرے گا جواُس نے اپنے تفتیشی نتائج سے اخذ کی ہوں۔

10۔ تفتیشی دفتر کی جانب سے کی جانے والی تمام تفتیش نوعیت کے اعتبار سے انتظامی ہوتی ہیں۔

تعریفات/تشریحات

11۔ غلط طرز عمل کا مطلب ادارے کی جانب سے طرز عمل کے لیے مقررہ کردہ قواعد یا معیارات طرز عمل پرررکنِ عملہ کی طرف سے تعمیل نہ کرنا ہے۔

ADBکے لیے: 11-A ADBکے قواعد طرز عمل اور معیارات طرز عمل انتظامی حکم[11] 2.02(A.O)میں دئیے گئے ہیں۔غلط طرز عمل سے متعلق ADBکے قواعد انتظامی حکم 2.04(A.O)میں موجود ہیں۔[12]

12۔ تفتیش کی غرض سے معیارجو ثبوت یہ تعین کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا کہ آیا کوئی شکایت حقیقی وجود رکھتی ہے یا نہیں، اس کی تعریف یوں کی گئی ہے کہ یہ ایک ایسی اطلاع ہے جو مجموعی طور پر یہ ظاہر کرتی ہے کہ کسی ایک چیز کا امکان دوسری کی نسبت زیادہ ہے۔

ADBکے لیے: 12-A ADBاس معیار ثبوت کو کسی اہمیت کی حامل شہادت یا ایک ایسی شہادت کے طور پر تعبیر کرسکتا ہے جو تمام متعلقہ حقائق اور حالات پر غور کرتے ہوئے اس معقول قومی گمان کی تائید کرتی ہے کہ توازن امکانا ت کی وجہ سے کوئی معین فریق دیانت داری کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے۔

---

11 عملہ سے متعلق پالیسی بیان اورارکان عملہ کے فرائض ، حقوق اورذمہ داریاں۔

12 2.10(A.O) (مخبر اور گواہ کا تحفظ) کے تحت پسپا ہونا غلط طرز عمل ہےاور جو لوگ پسپا ہوتےہیں ،وہ2.04(A.O)کی شرائط کے تحت انصباطی کارروائی کے موجب ہوتے ہیں۔

حقوق و ذمہ داریاں

گواہان اور زیرتفتیش افراد

13- رکن عملہ جو ادارے کے قواعد ، پالیسیوں اورضابطوں کے تحت " مخبر" کی شرائط پرپورا اترتا ہو، اُسے انتقامی کارروائی کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا۔ ادارہ انتقامی کارروائی کو غلط طرز عمل کا جدا گانہ فعل تصور کرے گا۔

ADBکے لیے: 13-A مخبر اور گواہ کا تحفظ انتظامی حکم 2.10(AO)کے تابع ہوگا۔

14- ادارہ عملہ سے دھوکہ دہی ، بدعنوانی اورغلط طرز عمل کی دیگر صورتوں کے مبینہ افعال سے متعلق رپورٹ کرنے کامطالبہ کرے گا۔

ADBکے لیے: 14-A ADBکا عملہ کسی دیانت داری کی مبینہ خلاف ورزی سے متعلق اوا ے آئی(OAI) کو رپورٹ کرنے پابند ہے۔ عملہ کو ترغیب دیا جاتی ہے کہ وہ انتظامی حکم 2.10(A.O)کے تحت کسی دیگر مبینہ غلط طرز عمل کی بی پی ایم ایس ڈی(BPMSD) کورپورٹ کرے۔ دیانت داری کی مبینہ خلاف یا مبینہ غلط طرز عمل سے متعلق رپورٹ کرنے کے لیے عملہ کو کسی بھی قسم کی منظوریاں یا اختیار ات دیئے جانے کی ضرورت نہیں۔

15- ادارہ عملہ سے تفتیش میں تعاون کرنے اورسوالات کا جواب دینے اورمعلومات کے لیے گزارشات کی تعمیل کرنے کا مطالبہ کرسکتا ہے۔

ADBکے لیے: 15-A جب بھی اوا ے آئی(OAI) کی جانب سے ایسا کرنے کی گزارش کی جائے گی تو ADBکے عملہ[13] کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ کسی بھی چھان بین یا تفتیش میں مکمل تعاون کرے۔ ایسا تعاون درج ذیل پرمشتمل ہے مگر ان تک محدود نہیں۔

- سوال و جواب کے لیے تیار ہونا اور جو سوالات پوچھے جائیں اُن کا مکمل اور سچائی سے جواب دینا۔
- او ا ے آئی(OAI) کو مطلوبہ اشیاءفراہم کرنا جو عملہ کے زیر اختیار ہوں اُن (اشیاء) میں دستاویز ات اور دیگر مادی چیز یں شامل ہیں مگر یہ (اشیاء) ان تک محدود نہیں۔
- او ا ے آئی(OAI) کی جانب سے درخواست کردہ جانچ پڑتال(Testing) میں تعاون کرنا ، یہ جانچ پڑتال انگلیوں کے نشانات کی شناخت، تحریر کے تجزیہ، جسمانی معائنہ اور تجزیہ پرمشتمل ہے مگر ان تک محدود نہیں۔[14]
- او ا ے آئی(OAI) اور بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) کے ساتھ جن معلومات سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا ہے، اُسے راز میں رکھنا۔

15-B رکن عملہ جوزیرتفتیش ہے کو یہ اجازت دینی چاہیے کہ اُس سے متعلق مالی معلومات او ا ے آئی(OAI)کو فراہم کردی جائیں، اگر ایسا کرنے کی درخواست کی گئی ہو۔ او ا ے آئی(OAI)کی درخواست پر، عملہ کو اپنے مالیاتی ادارے کو اس بارے میں تحریری اجازت دے دینی چاہیے کہ وہ اِخفا یا راز داری کے ان حقوق کو جو بصورت دیگرعملہ پر منکشف کی جانے والی معلومات پررکھتا ہے، انھیں ختم کردے۔

اگلے صفحے پر جاری

13 اس کا اطلاق شرائط اور گواہان پر ہوتاہے

14 اس کا اطلاق شرائط اور گواہان پر ہوتاہے

جاری

15-C رکن عملہ جو زیر تفتیش ہے وہ یہ درخواست کرسکتا ہے کہ تفتیش کے حصے کے طو رپرسوالات وجوابات کیے جانے کے دوران دوسرا رکن عملہ[15] اس کے ساتھ رہے بشرطیکہ ایسی درخواست تفتیش میں تاخیر یا رکاوٹ پیدانہ کرے۔ تاہم ساتھ رہنے والے ارکان عملہ او اے آئی(OAI)، او جی سی(OGC) ، دفتر سیکرٹری، دفتر آڈیٹر جنرل ، دفتر انتظامی خدمات یا بی پی ایم ایس ڈی (BPMSD) نہ ہوں۔عملہ اور گواہان دونوں اپنے خرچ پر بیرونی وکیل سے مشاورت کرسکتے ہیں مگروہ ADBکے احاطہ یاتفتیش حصے کے طور پرکیے جانے والے سوالات وجوابات کے دوران اس بیرونی وکیل کو اپنے ساتھ نہیں لائیں گے۔ ایسی مشاورت سوالات و جوابات کیے جانے یا عملہ کی جانب سے کسی ذمہ داری جو قانون کے تحت اس کے سپرد کی گئی ہو، کی تعمیل میں تاخیر کا باعث نہ بنے ، بجز اس کے کہ او اے آئی(OAI) کی طرف سے اجازت دی گئی ہو۔

15-D اگررکن عملہ تعاون کرنے کی اپنی ذمہ داری پوری نہیں کرتا توADBایسے انکار سے منفی نتیجہ اخذ کرسکتا ہے۔ ایسے معاملات میں، او اے آئی(OAI) انتظامی حکم(A.O) 2.04کے تحت تادیبی کارروائی کرنے کے لیے معاملہ بی پی ایم ایس ڈی(BPMSD) کو بھیج سکتا ہے۔ تعاون کرنے میں ناکامی میں شامل ہیں:۔ او اے آئی(OAI) کی انکوائریوں کے سلسلے مینبروقت اورمکمل جواب نہ دینا، دستاویزات یادیگر شہادت فراہم کرنے میںناکامی جس کی او اے آئی(OAI) درخواست کرے،شہادت ضائع کرنا، چھپانا یا او اے آئی(OAI) کو تفتیش کے دوران غلط حقائق بیان کرنا یا بصورت دیگر تفتیش میں رکاوٹ پیدا کرنا۔

15 عملے کے رکن کے نام OAIکو پیشگی دینے چاہیے۔ OAIعملے کے ایسے رکن کی حاضری سے مستثنی کرنے کا اختیار رکھتاہے اور اس کے بدلے کوئی اور رکن کا کہہ سکتاہے۔

16- ہر ادارہ قواعد، پالیسیاں ،ضابطے وضع کرنے اور قانونی اور تجارتی طورپر جس حد تک بھی ممکن ہو، تیسرے فریق کے ساتھ معاہدوں میں ایسی شرائط شامل کرے تاکہ تفتیشی عمل میں ملوث فریقین تفتیش میں تعاون کریں۔

17- تفتیشی عمل کے حصے کے طور پر ، زیر تفتیش شخص کو اپنے طرز عمل سے متعلق وضاحت کرنے اور اپنے ایماپر معلومات فراہم کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ ایسا تعین ادارے کے قواعد، اور ضابطوں کے تحت کہ اس غرض سے کیا جائے گا کہ کب ایسا موقع فراہم کیا جائے گا۔

تفتیشی دفتر

18- محدود دستیاب وسائل میں فی الفور تفتیش کی جائے۔

19- تفتیشی دفتر کو صفائی اور استغاثہ دونوں کی معلومات کا جائزہ لینا چاہیے۔

20- تفتیشی دفتر ، تفتیش اورجمع کردہ کا معلومات کا محفوظ اور مناسب ریکارڈ رکھے گا۔

ADBکے لیے: A-20 او اے آئی(OAI) درج ذیل کو اپنے قبضے میں رکھے گا:-

- رکن عملہ کو ADBسے علیحدہ کیے جانے کے بعد کم ازکم 10 سال تک ADBکے عملے سے متعلق تفتیش کی فائلیں اس شرط کے ساتھ کہ رکن عملہ70سال کی عمر تک یا ایسے حالات پیدا ہوجائیں کہ ADBرکن عملہ کی دوبارہ خدمات حاصل پر غور نہ کرے ،ان میں جو بھی بعد میں وقوع پذیر ہو؛

اگلے صفحے پر جاری

جاری

- شکایات موصول ہونے کے بعد کم از کم 10 سال تک دیگر تفتیشی فائلیں؛
- رپورٹ کے اجراء کے بعد پانچ سال تک پراجیکٹ کی پروکیورمنٹ سے متعلق جائزہ فائلیں؛
- معاہدہ کے خاتمہ کے بعد کم از کم 5 سال تک نگہداشتِ آڈٹ اور تفتیشی کنسلٹنٹ سے متعلق معاہدہ جات؛
- خط و کتابت بشمول دفتری یا داشتیں اور سفارشات ؛ اور
- او اے آئی(OAI) کی طرف سے صدر کو مستقل طورپر ارسال کردہ رپورٹیں

21- تفتیشی دفتر کا عملہ تفتیشی معلومات کے غیر مجاز انکشاف کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات کرے گا۔

22- تفتیشی دفتر تفتیشی نتائج اوراخذ کردہ نتائج کی دستاویز کاری کرے گا۔

23- ادارے کے قواعد، پالیسیوں اورضابطوں کے مطابق تفتیش کرنے کی غرض سے ، تفتیشی دفتر کو ادارے سے متعلق تمام متعلقہ معلومات ، ریکارڈز ، عملہ اور املاک تک پوری اور مکمل رسائی حاصل ہوگی۔

ADBکے لیے: 23-A او اے آئی(OAI) پر اطلاق پذیر انتظامی حکم (A.O) 1.02[16] اوراو اے آئی(OAI) کی شرائط حوالہ او اے آئی(OAI) کو ADBکی تمام سرگرمیوں سے متعلق معلومات اور ریکارڈز تک مکمل اور بلا روک ٹوک رسائی فراہم کرتے ہیں۔او اے آئی(OAI) جیسے بھی اور جب بھی ضروری خیال کرے کسی ایک یا تمامADBفائلوں ، ریکارڈز، کتابوں، اعداد وشمار ، دستاویز ات اورADB کی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی قسم کے مواد کا معائنہ کرسکتا ہے اور کسی بھی سامان/ مواد کا عارضی عملی قبضہ حاصل کرسکتا ہے ، اور نقول تیار کرسکتا ہے۔

23-B ای میلز تک رسائی کے لیے او اے آئی(OAI) کی درخواستیں انتظامی حکم[17] 4.05 (A.O) کے تحت کی جاسکتی ہیں۔

24۔ اس حد تک جس کی اجازت ادارے کے قواعد، پالیسیاں ، ضابطے اور متعلقہ معاہدات دیں، تفتیشی دفتر کو پراجیکٹس ، تعمیل کنندہ ایجنسیوں ، افراد یا ادارے کی مالی امداد یافتہ سرگرمیوں میں شرکت کرنے والی یا شرکت کی کوشش کرنے والی فرموں یا ادارے کے فنڈز کی تقسیم میں شرکت کرنے والے اداروں (Entities) کی متعلقہ کتابوں اورریکارڈز کا معائنہ کرنے اور نقول حاصل کرنے کا اختیار ہوگا۔

25۔ تفتیشی دفتر باہمی باعث تشویش مسائل کے بہترین ازالہ سے متعلق خیالات، عملی تجربات اور گہری نظر سے متعلق تبادلہ خیال کرنے کے لیے دیگر اداروں، بین الاقوامی اداروں اوردیگر متعلقہ فریقین کے ساتھ مشاورت اوراشتراکِ عمل کرسکتا ہے۔

26۔ تفتیشی دفتر دوسرے تفتیشی دفاتر کو معاونت فراہم کرسکتا ہے اور ان کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرسکتاہے۔

16 تنظیمی بلیٹن ،12اکتوبر2009ء
17 معلومات و ابلاغی ٹیکنا لوجی کے اصول11ستمبر2007ء

ADBکے لیے: 26-A او اے آئی(OAI) یا صدر یہ تعین کرسکتے ہیں کہ کوئی معلومات بشمول تفتیش کے دوارن حاصل کی گئی معلومات کا دیگربین الاقوامی اداروں، ADBکے رکن ممالک کے نمائندوں یا ایجنسیوں یا دیگر فریقین سے تبادلہ کیا جاسکتا ہے جن کا انتظامی حکم 2.04(A.O)،انتظامی حکم (A.O) 2.10،ابلاغ عامہ پالیسی اور دیگر متعلقہ قواعد کی شرائط تعاون ، ہم آہنگی یا دیگر قابل لحاظ امور کی غرض سے ایسی معلومات لیں۔متعلق جاننا ضروری ہے۔ جب او اے آئی(OAI) ایسا کرے گا تووہ ایسی معلومات کے وصول کنندگان سے یہ مطالبہ کرے گا کہ ایسی معلومات کو راز میں رکھیں اور صرف اسی مقصد کے لیے وہ معلومات استعمال کریں جس کے لیے و اے آئی(OAI) نے ایسی معلومات افشاء (منکشف) کی تھیں۔

26-B او اے آئی(OAI) اس طریقے سے دوسرے اداروں ، دفاتر یا فریقین کے ساتھ تفتیش میں تعاون کرسکتا ہے جس سے او اے آئی(OAI) کی آزادی اور مقصدیت متاثر نہ ہو یا اس کے منشور کے مطابقADBکے خصوصی حقوق اور مامونیتوں پر زد نہ پڑے۔

ضابطے کے رہنما اصول

شکایات کے ذرائع

27- تفتیشی دفتر قطع نظر ان کے ذرائع کے تمام شکایات بشمول گمنام یا خفیہ ذرائع سے ملنے والی شکایات قبول کرے گا۔

28- جہاں کہیں بھی قابل عمل ہو، تفتیشی دفتر تمام شکایات کی وصولی کی رسید دے گا۔

شکایات کی وصولی

29۔ تمام شکایات کا اندراج کیا جائے گا اور یہ تعین کیا جائے گا کہ آیا یہ (شکایات) تفتیشی دفتر کے دائرہ کا ر یا دائرہ اختیار میں آتی ہیں۔

ابتدائی جائزہ

30۔ شکایت کا اندراج کرنے کے بعد، تفتیشی دفتر اس کی صداقت، اہمیت اور ثبوت کا تعین کرے گا۔ اس مقصد کے لیے شکایت کا جائزہ لیا جائے گا کہ آیا کوئی قانونی بنیاد ہے جو اس کی تفتیش کرنے کا تقاضا کرتی ہے۔

ADBکے لیے: 30-A او اے آئی(OAI) درج ذیل معیارات کے تحت یہ تعین کرنے کے لیے شکایات کا جائزہ لیتا اور چھان بین کرتا ہے کہ آیا وہ اس امر کی متقاضی ہیں کہ ان کی مزید تفتیش کی جائے۔ شکایت اُن الزامات یا معلومات پرمشتمل ہونی چاہیے جو

- او اے آئی(OAI) کے اختیار میں آتی ہیں – یہ اُن سرگرمیوں سے متعلق ہیں جن کی تفتیش کرنے کا او اے آئی(OAI) مجاز ہے؛
- قابل اعتبار ہیں – معقول امکان ہے کہ خلاف ورزی ہوئی ہے؛
- قابل تصدیق ہیں – توازنِ امکانات پرالزامات کی سچائی کا تعین کرنے کے سلسلے میں معقول شہادت حاصل کرنے کے لیے قابل ِعمل آپشنز موجود ہیں؛
- اہم ہیں – تفتیش اور کسی انسدادی اقدام کے تقاضوں کو صحیح ثابت کرنے کے لیے مواد بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے؛ اور

اگلے صفحے پر جاری

جاری

- دیگر قابل لحاظ امور مثلاً آیا معاملے کاADBکو دستیاب آپشنز کے ذریعے ازالہ کیا جاسکتا ہے۔

30-B چھان بین کے اختتام پر، او اے آئی(OAI) کا عملہ شکایت کے اختتام یا مزید تفتیش کے لیے او اے آئی(OAI) کے سربراہ کو یا اُس کے نامزد نمائندے کو سفارش کرے گا۔ معاملہ ختم کرنے یامزید تفتیش کرنے کے فیصلوں کی منظور شدہ رپورٹ کے ذریعے دستاویز کاری کی جائے گی جس میناس فیصلے کی وجوہات بیان کی جائیں گی۔ شکایات سے متعلق معلومات پیراA-20کے مطابق او اے آئی(OAI) کی فائلوں مینمحفوظ رکھی جائیں گی۔

30-C اگر شکایت میں ADBکا عملہ ملوث ہوتو او اے آئی(OAI) ممکنہ غلط طرز عمل کی نوعیت سمیت متعلقہ احکام (AOs) پر غور کرتے ہوئے مابعد تفتیشی احکام میں بی پی ایم ایس ڈی(BPMSD) کے ساتھ اشتراک عمل کرسکتا ہے۔ او اے آئی(OAI) ایسا عمل اپنی صوابدید اور اس طریقے سے کرے گا جس سے او اے آئی(OAI) کی خود مختاری اور مقصدیت متاثر نہ ہو۔

معاملے کوترجیح دینا

31۔ ادارے کے قواعد، پالیسیوں اور ضابطوں کے مطابق تفتیش جاری رکھنے کے فیصلے کیے جاتے ہیں۔ کسی مخصوص معاملے میں تفتیشی سرگرمیوں سے استفادہ کیے جانے کے فیصلوں کا اختیار تفتیشی دفتر کوحاصل ہوتا ہے۔

32۔ تفتیش کی منصوبہ بندی اور سرانجام دہی اور وسائل کی تفویض الزامات کی سنگینی اور ممکنہ نتیجہ (نتائج) کو پیش نظر رکھ کرکی جائے۔

تفتیشی سرگرمی

33- جہاں کہیں بھی ممکن ہو ، تفتیشی دفتر اپنے پاس موجود معلومات کی تصدیق کرنے کی کوشش کرے گا۔

34- ان رہنما اصولوں کی غرض سے ، تفتیشی سرگرمیوں میں دستاویزی، ویڈیو، آڈیو، تصاویر اور الیکٹر انک معلومات کی جمع آوری ,تجزیہ یا دیگر مواد، گواہوں کے بیانات، تفتیش کنندگان کے مشاہدات اوردیگر ایسے تفتیشی طریقے شامل ہیں جوتفتیش کرنے کے لیے درکار ہوں۔

ADBکے لیے: A-34 اوے آئی(OAI) اپنی صوابدید پر دستاویز ی، ویڈیو، تصویری، کمپیوٹرپر مبنی مواد(Computer Forensic) پر مبنی یاٹیپ شدہ شہادت اکٹھی کرسکتا ہے بشرطیکہ ایسی سرگرمیاںADBکے قواعد کے مطابق ہوں۔

35- تفتیشی سرگرمیاں اور اہم فیصلے تحریری طورپر قلمبند کیے جائیں اوران سے متعلق تفتیشی دفتر کے منیجروں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا جائے۔

36- ادارے کے قواعد، پالیسیوں اورضابطوں کے تحت، اگرتفتیش کے دوران کسی بھی وقت تفتیشی دفتر یہ خیال کرے کہ احتیاطی تدابیر کے طور پر یا معلومات کومحفوظ بنانے کے لیے زیر تفتیش رکن عملہ کو اپنی فائلوں یا دفتر تک رسائی سے عارضی طورپر روکنا یا یہ سفارش کرنا کہ اسے تنخواہ و مراعات کے ساتھ یا بلا تنخواہ و مراعات ڈیوٹی سے معطل کرنا یا اس کی دفتری مصروفیات پردیگر ایسی پابند یاں لگانے کی سفارش کرنا ، قرین مصلحت ہے تو تفتیشی دفتر موزوں کارروائی کے لیے معاملہ ادارے کے مجاز حکام کوبھیج دے گا۔

37- تفتیشی دفتر کی جانب سے لیے جانے بیانات ممکنہ حدتک دو افراد کی جانب سے لیے جائینگے۔

38- تفتیشی دفتر کی صوابدید کے مطابق جہاں مناسب ہو وہاں مترجم استعمال کرتے ہوئے اس زبان میں بیان لیے جائیں گے جو اُس شخص کی زبان ہو جس کا بیان لیا جارہا ہے۔

39- تفتیشی دفترگواہ یا مخبر کومعلومات کے لیے کوئی ادائیگی نہیں کرے گا۔ ادارے کے قواعد، پالیسیوں اور ضابطوں کے تحت تفتیشی دفتر میں ملاقات کے سلسلے میں آنے کے گواہوں یا معلومات کے دیگر ذرائع کی جانب سے کیے گئے معقول اخراجات کی ادائیگی کی تفتیشی دفتر ذمہ داری لے سکتا ہے۔

40- تفتیشی دفتر تفتیش میں معاونت کے لیے بیرونی فریقین کی خدمات حاصل کرسکتا ہے۔

تفتیشی نتائج

41- اگر تفتیشی دفتر کو تفتیش کے دوران شکایت کو ثابت کرنے کے لیے حسبِ ضرورت معلومات نہیں ملتیں تووہ(تفتیشی دفتر) ایسے تحقیقی نتائج کو قلمبند کرے گا، تفتیش ختم کردے گا اور جیسے مناسب ہو متعلقہ فریقین کو مطلع کرے گا۔

ADBکے لیے: 41-A او اے آئی(OAI) کا سربراہ اورڈائریکٹر او اے آئی(OAI) دونوں کسی تفتیش کو بند کرنے کی منظوری دیں گے۔ ایسے معاملات میں جہاں معقول وقت کے اندر دونوں منظوریاں عملی طور پر ممکن نہ ہوں وہاں نامزد سینئراو اے آئی(OAI) عہدید ار کو سربراہ یا ڈائریکٹر او اے آئی(OAI) کے دوسرے تائیدی دستخط کنندہ کے طورپر دستخط کرنے کے لیے نامزد کیا جاسکتا ہے۔

42۔ شکایت کو ثابت کرنے کے لیے اگرتفتیشی دفتر کے پاس کافی معلومات ہوں تو یہ اپنے تفتیشی تنائج قلمبند کرے گا اور ادارے کے قواعد ، پالیسیوں اورضابطوں کے مطابق تحقیقی نتائج ادارے کے متعلقہ حکام مجاز کوبھیج دے گا۔

43۔ جہاں تفتیشی دفتر کے تفتیشی نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ جان بوجھ کر جھوٹی شکایت کی گئی تھی تو جہاں مناسب ہو، تفتیشی دفتر معاملہ ادارے کے متعلقہ حکام مجاز کو بھیج دے گا۔

44۔ جہاں تفتیشی دفتر کے تفتیشی نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ گواہ یا زیرتفتیش شخص، تفتیشی عمل کے تحت خود پرعائد ہونے والی پابندیاں نبھانے میں ناکام رہے ہیں ،وہاں تفتیشی دفترادارے کے متعلقہ حکام کویہ معاملہ بھیج سکتا ہے۔

قومی حکام سے رجوع

45۔ تفتیشی دفتر یہ غور کرسکتا ہے کہ آیا شکایت سے متعلق معلومات متعلقہ قومی حکام کو بھیجنا مناسب ہیں اور ایسے معاملات میں جہاں یہ تفتیشی دفتر یہ سمجھے کہ ایسی معلومات بھیجنا ضرور ی ہیں تویہ(تفتیشی دفتر) ایسا کرنے کے لیے اندرونی اختیار دہی کو شش کرے گا۔

نظر ثانی اور ترمیم

46۔ ا دارہ مکمل اتفاق رائے سے ہدایات میں کسی بھی قسم کی ترامیم کی منظوری دے گا۔

اشاعت

47۔ کوئی بھی ادارہ افشائے معلومات سے متعلق پالیسیوں کے مطابق ان اصولوں اور ہدایات کوشائع کرسکتا ہے۔

II۔ پابندیاں

انسدادی کارروائی کے لیے بنیاد

48۔ دیانت داری کی خلاف ورزی ADBکی جانب سے پابند ی سمیت انسدادی کارروائی کرنے کی بنیاد بن سکتی ہے۔ اس میں ایسی خلاف ورزیاں شامل ہیں جن میں ہوسکتا ہے کہ ADBسے متعلق سرگرمیاں شامل نہ ہوں۔

49۔ امتناعی فیصلہ جات کے باہمی معاہدہ[18] کے مطابق ADBاُن فریقین قطعی امتناعی قرار دے سکتا ہے جنھیں دیگر شراکتی اداروں نے امتناعی قرار دیا ہو اور شراکتی ادارے ان فریقین کوقطعی امتناعی قرار دے سکتے ہیں جنھیں ADBنے اعلانیہ امتناعی قرار دیا ہو۔ او اے آئی(OAI) امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کی روشنی میں ADBکی جانب سے امتناعی قرار دینے کے ہر فیصلے اور اس میں کسی بھی قسم کی ترمیم سے متعلق شراکتی اداروں کو آگاہ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

50۔ ADBفیصلہ کرسکتا ہے کہ کسی دیگر بین الاقوامی مالیاتی ادارے یا قانونی یا انضباطی ادارے کا فیصلہ کہ کوئی فریق درست اخلاقی معیارات جیسا کہ اصولوں، قواعد یا فرائض کے کسی مسلمہ نظام بشمول ریاست کے قوانین یا ضوابط میں وضاحت کی گئی ہے ،کی پابند ی کرنے میں نا کام رہا ہے تو یہ اس امر کے مترادف ہے کہ فریق ADBکی انسداد بدعنوانی پالیسی کے تقاضے کے مطابق اعلیٰ ترین اخلاقی معیار برقرار رکھنے میں نا کام رہا ہے۔ اس فریق کے خلاف ان اصول اورہدایات کے مطابق انسدادی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

---

18 9اپریل2010ءکو دستخط کیے گئے ، جیسا کہ اس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاسکتی ہے۔

51۔ کسی فریق کو کسی اقدام یا اقدام کرنے کی کوشش کا ذمہ دار گردانا جائے گا جو دوسرے فریق بشمول ملازمین ،ایجنٹس یا نمائندے جو فریق کی نمائندگی کرنے کی حیثیت سے کام کررہے ہوں کی جانب سے انسدادی کارروائی کرنے کی بنیاد بنے گا قطع نظر اس کے کہ اس اقدام کی خصوصی طور پر اجازت دی گئی ہو۔[19]

52۔ ADBاس جامع قانونی عمل جو قانونی یا عدالتی نظام کے تحت اُن فریقین کو حاصل ہے جن پربدعنوانی یا دھوکہ دہی کا الزام ہے، کے بغیر جائز عمل، انصاف اور استقامت کویقینی بنائے گا۔ ADBکے ضابطے انتظامی نوعیت کے ہیں اور یہ نہ تو قانونی ہیں نہ عدالتی اورنہ ہی مماثل قانون اور نہ ہی مماثل عدالت۔

53۔ ADBکا مقصد اپنی پابندیاں کے ذریعے فرموں[20]یا افراد کو کاروبار سے خارج کرنا ہرگز نہیں، اگرچہ یہ خطرہ وقوع پذیر ہوسکتا ہے لیکن یہ ADBکی طرف سے موزوں پابندی عائد کرنے میں مانع نہیں ہوگا۔

زیر تفتیش فریقین[21] کونوٹس

ADBکا عملہ

54۔ عملے کے زیرِ تفتیش ارکان کوجاری کیا جانے والا نوٹس انتظامی حکم 2.04(A.O) کے تابع ہوگا۔

---

19 قابل اطلاق ہوگا اور پیراگراف 51درج ذیل کا تقاضا کرتاہے: (i) کسی ملازم یا ایجنٹ کی جانب سے کی جانے والی دیانت داری کی خلاف ورزی کی نشاندہی اور (ii)ملازم-ملازمت دہندہ یا پرنسپل-ایجنٹ کے تعلقات کا قیام۔ اس کےاطلاق کے لیے OAI دیگر عوامل پر غورکرسکتاہےجوصرف ان تک محدودنہیں ہوں گےجیسے فرام کا اندرونی کنٹرول یا مضبوط مالیاتی طریقہ کار، اعلی انتظامیہ کا علم وتجربہ یا دیانت داری کی خلاف ورزی میں کردار، فرم کا سائز اورفرم کے حاصل کردہ فوائد۔

20 بالعموم لفظ"فرم" استعمال ہوتا ہے اور اس میں کارپوریشن ، ادارے ، تنظیمیں اوردیگر ادارے(Entities) شامل ہیں جن کی خودمختارانہ قانونی حیثیت ہوسکتی ہے یا بصورت دیگر خود اپنی حیثیت میں افراد سے ممیز ہوں۔

21 فریق فرم یا فرد ہوسکتا ہے۔

دیگر فریقین

55۔ اگر تفتیش کے نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ کسی فریق نے دیانت داری کی خلاف ورزی کی ہے، تو او اے آئی(OAI) فریق کو اپنے تحقیقی نتائج پیش کرنے کے لیے مناسب اقدامات کرے گا، اور فریق کو جواب دینے کے لیے موقع فراہم کرے گا۔ فریقین سے رابطہ کرتے وقت او اے آئی(OAI) ا ن رابطہ معلومات کی صداقت پر انحصار کرے گا جو فریق نےADBکوپیش کی ہیں ۔اگرچہ او اے آئی(OAI) فریق سے رابطہ کرنے کے لیے تمام معقول کوششیں بروئے کار لائے گا لیکن ایسی کوششوں کے باوجود فریق تک پہنچنے میں نا کامی ADBکی جانب سے فریق پر پابندی عائد کرنے میں مانع نہیں ہوگی۔

56۔ کسی فرم کو تحقیقی نتائج پیش کرتے وقت ،او اے آئی(OAI) فرم کو آگاہ کرے گا کہ ADBفرم کے اعلیٰ عہدید ار اور دیگر وابستہ یا متعلقہ فریقین کے خلاف انسدادی کارروائی کرسکتا ہے۔ او اے آئی(OAI) ایسے اعلیٰ عہد یداروں اورشراکتی یا متعلقہ فریقین کو براہ راست آگاہ بھی کرے گا اور انھیں اپنی تحقیقی نتائج اور سفارشات پیش کرے گا جن پر انسدادی کارروائی کی جاسکتی ہے۔

57۔ فریقین کو اپنے خلاف الزامات کا جواب دینے اور شہادت کا جواب پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ او اے آئی(OAI) کسی خاص شہادت اورمعلومات کو روک سکتا ہے اگر یہ باور کرنے کی معقول بنیاد موجود ہو کہ ایسی شہادت یا معلومات کے افشا سے کسی فریق بشمول مخبر کی زندگی ، صحت،سلامتی اور عافیت خطرے میں پڑسکتی ہے یا یہ معلومات بصورت دیگر حساس یا خفیہ نہیں۔

58۔ شہادت اگر کوئی ہو کے ساتھ اپنا جواب پیش کرنے کے سلسلے میں تحریری مواد پیش کرنے کے لیے فریقین کو معقول وقت دیا جائے گا جو تحقیقی نتائج کی وصولی سے 30 تقویمی ایام سے کم نہیں ہوگا۔ درخواست اور معقول وجہ پیش کرنے پراو اے آئی(OAI) آخری تاریخ میں مناسب توسیع کرسکتا ہے۔

59۔ جیسا کہ پیرا گراف 83تا82میں بیان کیا گیا ہے، معلوم ، متعلقہ یاشراکتی فریقین جو اس میں ملوث ہوں،ان کو علیحدہ طور پر آگاہ کیا جائے گا اور اسی طرح جواب پیش کرنے کا موقع دیاجائے گا۔

60- فریق اپنی درخواست میں معقول وجوہات پیش کر کے او اے آئی(OAI)کو زبانی گزارشات پیش کرنے کا موقع فراہم کرنے کے لیے درخواست کرسکتا ہے۔

61- کسی بھی قسم کا جواب موصول ہونے پر او اے آئی(OAI) معاملہ کا دوبارہ جائزہ لے سکتا ہے اور مزید تفتیش کرسکتا ہے اور/ یا فریق سے اضافی معلومات فراہم کرنے کی درخواست کرسکتا ہے۔

62- جہاں کوئی فریق جسے او اے آئی(OAI) کی جانب سے دیانت داری کی خلاف ورزی کا مرتکب قرار دیا گیا ہواو اے آئی(OAI) کے تفتیشی نتائج پر اعتراض کرے یا تحقیقی نتائج کے بارے میناس کا کوئی ردعمل نہ ہو تو او اے آئی(OAI) تمام متعلقہ دستاویزات بشمول تحقیقی نتائج سے متعلق فریق کے جواب، اگرکوئی ہو ،کے ساتھ دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC)کو تفتیش کی رپورٹ پیش کرے گا۔

تحقیقی نتائج کا نوٹس مع مجوزہ پابندیاں

63- جہاں مناسب ہو وہاں او اے آئی(OAI) مجوزہ پابندیوں کے ساتھ اپنے تحقیقی نتائج کے مراسلے ارسال کرسکتا ہے۔ فریق کو تحقیقی نتائج کے مراسلہ میں مذکورہ تاریخ سے معقول وقت دیا جائے گا جس کے اندر اُسے جواب دینا اور تحقیقی نتائج اورمجوزہ پابندی سے اتفاق کرنا ہے ، یہ مدت بالعموم 30تقویمی ایام سے کم نہ ہو۔

64- جہاں فریق تحقیقی نتائج اورمجوزہ پابندی پر اعتراض نہیں کرتا اور انھیں تسلیم کرتا ہے وہاں فریق کو تحقیقی نتائج کے مراسلہ میں مذکور تاریخ کے اندر تحقیقی نتائج اور مجوزہ پابندی تسلیم کرنے کی تصدیق کرنی چاہیے۔ تصدیق کر کے فریق مجوزہ پابندی اور پابندی کی مدت کے بارے میں اپیل نہ کرنے سے بھی اتفاق کرتا ہے۔او اے آئی(OAI) کو تصدیق کی موصولی کی تاریخ سے یہ پابندی ا لاگو ہوجائے گی۔ اگر وہ مقررہ مدت کے اندرموصول ہو۔

65- جہاں فریق تحقیقی نتائج یا مجوزہ پابندی سے اتفاق نہیں کرتا وہاں او اے آئی(OAI) پیرا گراف 62کے مطابق معاملہ دیانت کی نگران کمیٹی (IOC) کوپیش کرے گا۔

نوٹس وصول کرنے اور جواب نہ دینے میں ناکامی

66- اگر ایک فریقOAIسے نوٹس وصول کرنے سے انکار کرتاہے یا پھرنوٹس تو وصول کرتاہے لیکن جواب دینے کےلیے انکار کردیتا ہے تواس صورت میںOAI ایسے انکار یا ناکامی سے منفی تاثر لے گا اور اس انکار یا ناکامی پر حالات ابھارنے کے طور پر غور کیا جائے گا۔آئی او سی یا OAI فریق کی جانب سے نوٹس کا جواب نہ دینےکسی بھی پابندی کو مشتہرکرنے کی بنیاد تصور کرے گااگر پابندی عائد کردی گئی ہے خواہ یہ فریق پر لگنےوالی پہلی پابندی ہو ،یہ عمل حتمی امتناع کا سبب بھی بن سکتاہے۔

ازالے کے اقدامات

حکومتیں

67- اگر تفتیشی نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ کسی سرکاری عہد یدار نے دیانت داری کی خلاف ورزی کی ہے یا دیانت داری کی خلاف ورزی میں ملوث ہے تو او اے آئی(OAI) اپنے تحقیقی نتائج انتظامیہ کوپیش کرے گا۔ او اے آئی(OAI) ان طریقوں کا جائزہ لینے کے لیے انتظامیہ اور کارگزار شعبہ جات کے ساتھ مل کر کام کرے گا جن کوADBکی انسداد بدعنوانی پالیسی اور دیگر قواعد ، پالیسیوں اور ضابطوں کے مطابقADB اختیار کرسکتا ہے۔

ADBکاعملہ

68- اگر تفتیشی نتائج سے یہ ظاہر ہو کہ ADBکے رکن ِ عملہ نے دیانت داری کی خلاف ورزی یادیگر غلط طرز عمل کا ارتکاب کیا ہے اور او اے آئی(OAI) اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ بی پی ایم ایس ڈی(BPMSD) کوانتظامی حکمAO 2.4 کے تحت تادیبی کارروائی کرنی چاہیے تو او اے آئی(OAI) اپنے تحقیقی نتائج سے متعلق بی پی ایس ڈی(BPMSD) کورپورٹ کرے گا۔ بی پی ایم ایس ڈی(BPMSD) انتظامی حکمAO 2.4کے تحت تادیبی کارروائی کرنے کا تنہا ذمہ دار ہے۔ تاہم او اے آئی(OAI) تمام تادیبی عمل کے دوران مشورہ اورمدد لے سکتا ہے۔

دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC)

69۔ دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC) ووٹ دینے والے تین ارکان پر مشتمل ہوگی جن میں ایک رکن ایک مشہور بیرونی فرد ہوگا جس کا ADBکے عملہ سے تعلق نہیں ہوگا۔ او اے آئی(OAI) کا سربراہ اورصدر مخصوص مدت [22]کے لیے خدمات سرانجام دینے کے لیے ADBکے سینئر عملہ میں سے ارکان کا تقرر کرے گا۔ ڈائریکٹر ، او اے آئی(OAI) یا دیگر ایسا عملہ جس کا فیصلہ صدر کرے گادیانت داری کی نگرانی کمیٹی (IOC) کے سیکرٹریٹ (ووٹ دینے والا نہیں) کے طور پر کام کرے گا اور یہ یقینی بنائے گا کہ ہر اجلاس کے لیے منتخب کردہ ارکان کا دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) کے بحث مباحث اور فیصلوں میں شریک ہوتے وقت تصادم مفاد نہ ہو۔ عملہ بشمول دیگر شعبہ جات/ دفاتر کے نمائندےجن کی مہارت زیر غور معاملے سے متعلق ہوگی ،انھیںIOC کو مشورہ دینے کے لیے طلب کیا جاسکتا ہے ۔دیانت داری کی نگرانی کمیٹی (IOC) کے فیصلے ووٹوں کی اکثریت سے کیے جائیں گے ۔تاہم اس میں دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) کے بیرونی رکن کا ووٹ بھی شامل ہوگا۔ ایسے معاملات میں جہاں بیرونی رکن کا ووٹ اکثریتی فیصلے کا حصہ نہ ہو وہاں سیکرٹریٹ کی جانب سے نیا اجلاس منعقد کیا جائے گا جس میں جہاں تک بھی ممکن ہو وہ تین ارکان شامل ہونجنھوں نے معاملے پر ابتداً بحث کی ہو، اور اس میں ایک اضافی داخلی رکن نیز ایک اضافی بیرونی رکن بھی شامل ہوگا۔ دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) کے معاملہ نمٹانے کے ایسے دوسرے اجلاس میں فیصلہ ووٹوں کی اکثریت سے کیاجائے گا۔

70۔ تصادم مفادات کا انکشاف سیکرٹریٹ کے توسط سے دیانت داری کی نگرانی کمیٹی (IOC) سے کیا جائے گا۔ دیانت کی نگرانی کمیٹی (IOC) کا رکن یا مشیر کسی ایسے معاملے میں جس میں اس کا تصادم مفاد ہے بحث مباحثے یا فیصلے میں شرکت سے باز رہے گا۔ اگر اس پراختلاف ہو کہ آیا تصادم مفاد موجود ہے تو اس کا فیصلہ دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) کے دیگر ارکان کریں گے۔ تصادم مفادات سے متعلق فیصلے سیکرٹریٹ کی جانب سے تحریری طور پر قلمبند کیے جائیں گے۔

71۔ او اے آئی (OAI) کی رپورٹ اورکسی دیگرمعلومات جن کی دیانت داری کی نگرانی کمیٹی (IOC) درخواست کرے یا اُن کو ظاہر کرنے کے لیے اُسے پیش کی

22 مدت بالعموم 24ماہ ہوگی لیکن او اے آئی(OAI) کاسربراہ اور/یا صدر کوئی دیگرمدت مقرر کرسکتے ہیں۔

جائیں کہ فریق نےADBکی دیانت داری پالیسی کی خلاف کی ہے تو اس کی بنیاد پر دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC)[23]یہ تعین کرے گی کہ آیا انسدادی کارروائی کرنے کی بنیاد موجود ہے۔ دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) ان معاملات سے متعلق عملی سفارشات پیش کرسکتی ہے جن پر اس نے غور کیا ہو اور استثنائی معاملات میں پیرا گراف 110تا113کے موجب امتناعی فرم یا فرد کا نام شائع کرنے پرغور بھی کرسکتی ہے۔

عارضی معطلی

72- تفتیش کے دوران کسی بھی وقت ، جہاں او اے آئی (OAI) کو یہ معلوم ہو کسی فریق کے خلاف دیانت داری کی خلاف ورزی کے تحقیقی نتائج کی تائید کرنے کے لیے معقول شہادت موجود ہے اور یہ کہ اس کا امر کا بہت زیادہ امکان ہے کہ تفتیش ایک سال کی زیادہ سے زیادہ مدت میں ختم ہوگی تو او اے آئی (OAI) دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) سے عدم اعتراض کی بنیاد پر درخواست کرسکتا ہے کہ فریق کو عارضی طور پر معطل کردیا جائے۔ درخواست میں جاری تفتیش کی موجودہ پیش رفت بشمول شہادت جو ابھی اکٹھی کرنا باقی ہے نیز وقت جو تفتیش کرنے کے لیے درکار ہوگا ، اس کی تفصیل موجود ہوگی۔

73- اسی طرح، ایسی صورت میں کہ ایک فریق کوشراکتی ادارے نے عارضی طور پر معطل کردیا ہے اور اگر او اے آئی (OAI) یہ طے کرتا ہے کہ فریق مستقل اہلیت ساکھ یا دیانت داری کی خلاف ورزیوں کے خطرے کا سبب بن سکتی ہے تو اُس وقت تک جب تک فریق کو امتناعی قرار نہ دے دیا جائے اور اُس شریک ادارے کے ساتھ مشوروں سے جس نے عارضی معطلی کی ہے اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ اس فریق کے خلاف دیانت داری کی خلاف ورزی کے تحقیقی نتائج کی تائید کے لیے حسب ضرورت شہادت موجود ہے اور یہ کہ اس امر کا بہت زیادہ امکان ہے تفتیش ایک سال کی زیادہ سے زیادہ مدت میں ختم ہوگی تو او اے آئی (OAI) فریق کا عارضی طور پر معطل کرنے کے لیے شریک ادارے کے فیصلے کی مختصر تفصیل کے ساتھ اسی طرح دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC)کوغیر عدم اعتراض کی بنیاد پر فریق کو عارضی طور پر معطل کرنے کی درخواست پیش کرسکتا ہے۔

[23] OAIمتعلقہ فریقین کو IOCکی سفارشات ارسال کرے گا۔

74- عارضی معطلیوں کے مقاصد کے لیے ، دیانت کی نگران کمیٹی (IOC) تین ارکان پر مشتمل ہوگی لیکن اس میں بیرونی رکن شامل کرنے کی ضرورت نہیں[24]

75- عارضی معطلی180یوم کے لیے کی جائے گی۔ حالات کے تقاضا کے مطابق اوردیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) کی منظوری سے ابتدا عارضی معطلی میں مزید180یوم کی توسیع کی جاسکتی ہے۔ عارضی معطلی میں360یوم سے زائد توسیع نہینکی جاسکتی

76- فریق کو عارضی معطلی سے آگاہ کیا جائے گا ، اُسے معطلی کی مدت کے دوران ADBکی مالی امداد یافتہ ، اُس کے زیرِ انتظام یا زیرِ معاونت سرگرمیوں مینشرکت سے باز رہنے کا مشورہ دیا جائے گا۔ عارضی معطلیوں کے خلاف اپیل نہیں کی جاسکتی

77- ایک فریق جسے عارضی طور پر معطل کیا گیا ہو وہ ADBکی مالی امداد یافتہ، اس کے زیر انتظام یا زیر معاونت سرگرمی میں حصہ نہیں لے سکتا ۔ADB مالی امداد یافتہ، اس کے زیر انتظام یا زیر معاونت یافتہ سرگرمی میں شرکت کرنے کی کسی بھی کوشش کے نتیجے فریق پر خود بخود تین سال کی پابندی لگ جائے گی۔ جس میں پیرا گراف 88کے مطابق اضافہ یا کمی کی جاسکتی ہے اور ADBکی ویب سائٹ پر ڈال دی جائے گی۔ ADBکی ویب سائٹ پرڈالنے کے نتیجے میں قطعی امتناع ہوجائے گی۔

78- اگر عارضی طور پر معطل فریق پر بعد ازاں پابندی لگ جاتی ہے تو یہ پابندی عارضی معطلی کے عرصہ میں شامل ہوگی۔

پابندیاں

79- دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) یا او اے آئی (OAI) یہ تعین کرسکتے ہیں کہ کوئی فریق ADBکی امداد یافتہ، اُس کے زیر انتظام یا زیر معاونت سرگرمیوں میں شرکت کے لیے نااہل ہوگا:

---

24 جہاں ضروری ہو وہاں دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC) کا ای۔ اجلاس (E- Meeting) منعقد کیا جاسکتا ہے۔

i- **امتناع:** امتناعات اس انتظامی فیصلے کی عکاسی کرتے ہیں کہ اس فریق سے کاروبار نہ کیا جائے جس کے متعلق ADBکا خیال ہو کہ وہ اعلیٰ اخلاقی معیارات پر پورا نہیں اترتا۔ امتناعات موجود ہ معاہد جاتی ذمہ داریوں پر اثر انداز نہیں ہوسکتیں اور دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC)اور او اے آئی (OAI) موجودہ معاہد ہ جاتی ذمہ داریوں میں تبدیلی کی سفارش کرسکتے ہیں[25]۔

ماسوائے غیرمعینہ مدت کے امتناعات کے ، امتناع کی کم از کم مخصوص مدت ہوگی۔

ii- مشروط بحالی کے ساتھ امتناع: دیانت داری کی کمیٹی(IOC) یا او اے آئی (OAI) اگر کسی فریق کو امتناعی قرار دیں اور خصوصی شرائط عائد کردیں تو پھر جب یہ شرائط پوری کردی جائیں تو امتناع کی مدت مینکمی ہوجائے گی۔ شرائط میں درج ذیل شامل ہوسکتی ہیں: (a)دیانت داری اور/ یا کارپوریٹ انصباط میں بہتری یا کارپوریٹ تعمیل پروگرام کا نفاذ، یا (b) دیانت داری کی خلاف کے ذمہ دارروں کے خلاف نظم و ضبط کے سلسلے میں اقدامات کرنا / انہیں برطرف کرنا؛ (C) دیانت داری کی خلاف ورزی کے ذریعے پہنچائے گئے ضرر کی اصلاح بذریعہ تدارک یا تلافی کرنا۔

مشروط بحالی کے ساتھ امتناعی قرار دیئے گئے فریقین شرائط کی تعمیل کر کے بحالی کی درخواست کرسکتے ہیں۔ او اے آئی (OAI) تصدیق کرے گا کہ آیا شرائط پوری کردی گئی ہیناوراپنے تحقیقی نتائج کی بنیاد پرفیصلہ کرے گا کہ امتناع ختم کردیا جائے یا نہیں

iii- مشروط عدم امتناع: دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC) یا او اے آئی (OAI) یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ اگرفریق کوئی مخصوص اقدامات کرے تو امتناع کی ضرورت نہیں، ایسے معاملات میں زیر پابندی فریق کوامتناعی قرار نہیں دیاجاتا لیکن اُس سے یہ مطالبہ کیا جاتا ہے وہ کسی خاص مدت کے اندر دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) یا پھر او اے آئی (OAI) کی جانب سے پیش کی گئی شرائط پوری کردے۔ اگرزیر پابندی فریق مقررہ مدت کے اندر شرائط کی تعمیل کرنے میں نا کام رہے تو امتناع اس مدت کے لیے خود بخود موثر ہوجائے گا جو دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) یا او اے آئی (OAI) نے اس وقت مقررکی تھی جب عدم امتناع کا فیصلہ کیا گیا تھا۔

25 معاہدہ میں تبدیلیوں کے ملاحظہ کیجیے پیرا گراف 92۔

80- پابندیوں کو غیر موثر بنانے کا تدارک کرنے کے لیے پابندیاں بالعموم ان تمام اداروں پر لاگو کی جائیں گی فریق جن کے کنٹرول میں ہو یا جو فریق کے کنٹرول میں ہوں ان میں وہ (ادارے) بھی شامل ہیں جن میں فریق کا مستقبل میں بہت بڑا نفع بخش مفاد یا کنٹرول ہو۔[26]

81- جن معاملات میں فریقین کی ایسوسی ایشین بشمول مشترکہ اقدام شامل ہوں ان میں دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC) یا او اے آئی(OAI) اس فریق پرپابندی عائد کرے گا جو خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہو۔[27]

82- اگر حالات تقاضا کریں تو دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC)یا او اے آئی(OAI) یہ تعین بھی کرسکتا ہے کہ پابندیاں فرم اور/ یا دیگر فریقین کے شریک فریق یا بڑے عہدیداروں(مثلاً مالکان ، ڈائریکٹرز، افسران یا بڑے بڑے حصص داران) پر بھی عائد کی جائیں اگرچہ متعلقہ فریق خلاف ورزی میں براہ راست ملوث نہ ہو۔ اگر (نام)معلوم ہو تو شریک یا متعلقہ فریقین کے نام کا پابندیوں میں ذکر کریں اور ان میں درج ذیل شامل ہوسکتے ہیں۔

i- جن کی آپس میں خاندانی رشتہ داری ہے ؛

ii- جن میں دوسرے فریق کوکنٹرول کرنے یا اس پر براہ راست یا بالواسطہ اثر انداز ہونے کی اہلیت ہو؛

iii- مشترکہ ملکیت، انتظام یا کنٹرول ہو جو ضروری نہیں ملکیت یا حقوق کے مخصوص تناسب کے لحاظ سے ہو؛ اور

iv- دوسرے فریق کے ساتھ سمجھوتا یا انحصاریت؛

83- شریک فریقین،بڑے عہدیداروں یا متعلقہ فریقین پرپابندیوں کا تعین کرتے وقت، دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) یا او اے آئی(OAI) درج ذیل امورپر غور کرے گا؛

26 منافع یا کنٹرول کا تعین کرنےکے لیے OAIدوسری چیزوں کےساتھ ساتھ ایسوسی ایشن کے درجے، منظور شدہ ادارے کی ہیئت اور منظور شدہ فریق کے ساتھ کاروباری سرگرمیوں یا آپریشنز کی مماثلت پر غور کرے گا۔

27 OAI جوابدہی کےدرجے اور ملوث ہونے کی سطح پرغور کرے گا جس سے ایسوسی ایشن میں ہر ایک فریق کا تعین کیا جاسکتاہے۔

i- انتظامی اور تنظیمی ڈھانچہ؛

ii- آیا متعلقہ فریق دیانت داری کی خلاف ورزی مینملوث ہے یا خلاف ورزی میں اس کا ہاتھ ہے یا وہ ایسے افعال کا متوقع فائدہ اٹھانے والا ہے ؛ اور

iii- زیر تفتیش فرد کے اُس اثر کو پیش نظر رکھتے ہوئے جو اس کا متعلقہ فریق پر ہے، اس بات کا امکان ہے کہ زیر تفتیش فرد متعلقہ فریق کے ذریعے پابندی کو غیر مو ثر کرسکتا ہے اور یہ بھی غور کیا جائے کہ آیا زیرِ تفتیش فرد متعلقہ فریق کے ذریعے فوائد حاصل کرسکتا ہے۔

84- جب مناسب ہو، دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC) یا او اے آئی(OAI) اُن فریقین پرپابندی عائد نہ کرنے کا فیصلہ کرسکتا ہے جواو اے آئی(OAI) کی تفتیش میں تعاون کریں۔

85- فریقین کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کہ اگر دانستہ یا غیر دانستہ طورپران سے دیانت داری کی کوئی خلاف ورزی ہوئی ہے تو انھیں فوری طورپر OAIکو بتانا چاہیے۔او اے آئی(OAI) اس فریق پر عائد پابندیاں ختم کرنے یا انھیں کم کرنے کی سفارش کرسکتا ہے جو رضا کارانہ طورپر دیانت داری کی خلاف ورزی کا انکشاف کرے اور ADBسے مکمل طورپر تعاون کرے ۔اس امر کا اطلاق مندرجہ ذیل تقاضےپورے کرنے پرہوگا:

i- فریق نے دیانت داری کی خلاف ورزی کرنا روک دی ہے؛

ii- فریق نے دیانت داری کی خلاف ورزی کا مکمل اور پورے طورپر انکشاف کردیا ہے جس میں وہ ملوث رہا ہے؛

iii- فریق کے دیانت داری کی خلاف ورزی کے انکشاف کے بعد اس انکشاف کو ممکنہ طورپر مرتب کرلیا گیا ہے؛

iv- فریق اب ADBیا دیگر کسی بین الاقوامی مالیاتی ادارے، کثیر الطرفہ ترقیاتی بینک یا دوطرفہ تنظیم کی کسی بھی تفتیش میں شامل نہیں ہے اور

v- فریق پابندی کے خاتمے یا کمی کے لیے OAI کی مقررہ کردہ شرائط پر عمل کرتاہے۔

مقررہ قواعد کے مطابق ADBکو فریق پر پابندیاں لگانے اور دیگر ازالے کی کارروائی کرنے کاحق حاصل ہےاگر کسی مرحلے پر ADBکو معلوم ہوتا ہے کہ اس فریق نے:

a- دیانت داری کی خلاف ورزیاں جاری رکھی ہوئی ہیں یا دیانت داری کی دیگر خلاف ورزیاں بھی کی ہیں؛
b- دیانت داری کی خلاف ورزی کے انکشاف سے متعلق نامکمل معلومات فراہم کی ہیں؛
c- OAI کو مندرجہ بالا پیراگراف(iii) 85 مطابق انکشاف نہیں کیا؛
d- انکشاف کے موقع پر ADBیا دیگر کسی بین الاقوامی مالیاتی ادارے کی تفتیش میں شامل تھا؛یا
e- فریق نے پابندی کے خاتمے یا کمی کے لیے OAI کی مقررہ کردہ شرائط پرعمل پر ناکام رہاہے۔

دیگرانسدادی اقدامات

86- دیگر تدار کی اقدامات جن کا دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC)یا او اے آئی(OAI) یہ تعین کرسکتی ہے کہ انھیںADBبروئے کارلائے گا،ان میں درج ذیل شامل ہیں:-

i- **تنبیہ:** تنبیہ فریق کے اقدامات کے لیے سرزنش اورتحریری اطلاع ہے کہ اگر مزید خلاف ورزیاں کی گئیں تو ان کے نتیجے میں بڑی پابندی عائد کی جاسکتی ہے۔ نگرانی میں کوتاہی کے تنہا واقعہ یا جہاں دیانت داری کی خلاف ورزی یا اس میں فریق کا کردار بہت معمولی ہے وہاں تحریری تنبیہ مناسب ہے۔

ii- **تلافی اور/ یا تدارک:** تلافی یا دیگر مالی ہر جانوں کی جدا گانہ طور پر یا دسری پابندیوں کے ساتھ سفارش کی جاسکتی ہے یا انھیں عائد کیا جاسکتا ہے۔

iii- **انتباہ:** انتباہ وہاں کیا جاتا ہے جہاں فریق ایسی کوتاہی مرتکب ہوا ہے جسے خلاف ورزی قرار نہیں دیا جاسکتا (مثلاً عمومی غفلت)

87- تنبیہ، تلافی ، تدارک یا انتباہ ADBکی مالی امداد یافتہ، اس کے زیر انتظام یامعاون سرگرمیوں میں فریق کی شرکت کی اہلیت کو متاثر نہیں کرتے۔

امتناع کی مدت

88۔ امتناع کی بنیادی مدت 3 سال ہے۔ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ دیانت داری کی خلاف ورزیوں کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ ہر معاملے کے حالات کے پیش نظر دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) یااو اے آئی (OAI) اس سے زیادہ یا کم مدت کا امتناع کرسکتے ہیں۔ زیادہ یا کم مدت کی پابندیاں عائد کرتے وقت دیانت داری کی نگرانی کمیٹی (IOC) یا او اے آئی (OAI) دیگر امور کے علاوہ درج ذیل امور کو پیش نظررکھے گا۔

i۔ حقیقی یا امکانی نقصان جو خواہ عوامی سلامتی اور/ یا بہبو دپراجیکٹ کو یا زیر بحث معاملہ کو یا ADBکے مفادات کو پہنچا یا گیا ہو؛

ii۔ دیانت کی خلاف ورزی کا تنوع مثلاً منصوبہ بندی کا درجہ ، استعمال کیے گئے طریقوں کا تنوع، اخفا کا درجہ ، ملوث لوگوں اور/ یا تنظیموں کی تعداد اور قسم، دیانت داری کی خلاف ورزی کا دورانیہ اور دیانت داری کی خلاف ورزی کا جغرافیائی پھیلاؤ؛

iii۔ انتظامی یا تنظیمی طور پر ملوث ہونے کی نوعیت یا فروگزاشت (کوتاہی) کا درجہ؛

iv۔ دیانت داری کی خلاف ورزی کا ارتکاب کرنے میں ادا کیے گئے کردار کی اہمیت مثلاً نمایاں ، اہم یا معمولی؛

v۔ آیا فریق نے او اے آئی(OAI) کی تفتیش سے آگاہ ہونے کے بعد خلاف ورزی جاری رکھی ہوئی ہے یا رضاکارانہ طورپر خلاف ورزی چھوڑ دی ہے۔

vi۔ تفتیش کے دوران کیے گئے تعاون یا تفتیش میں ڈالی گئی رکاوٹ کا درجہ؛

vii۔ آیا فریق پر ADBکی جانب سے پہلے پابندی عائد گئی ہے یا کسی دیگر محکمے یا ادارے کی اس پرپابندی عائد کی ہے یا اسے امتناعی قرار دیا گیا ہے؛

viii۔ کیا فریق کے خلاف ADB کی طرف سے ماضی میں کوئی انسدادی کارروائی کی گئی ہے؛

ix۔ فریق یا فرم کے ڈائریکٹرز، افسران، یا دیگر اہم افراد کا پس منظر؛

x- دیانت داری کی خلاف ورزی میں ملوث ہونے والے سرکاری حکام یا ADB کے عملے کا کردار؛

xi- مسائل کے حل کرنے کے لیےلگائی جانے والی کوئی پابندی اور اقدامات؛

xii- دیانت داری کی خلاف ورزیوں کو روکنے اور اندرونی کنٹرول کو مضبوط بنانے کے لیے گورننس کے اندرونی اقدامات کی موجودگی،قیام ، بہتری عمل درآمد؛ اور

xiii- اگر کسی دیگر کثیر الطرفہ ترقیاتی بینک یا بین الاقوامی ادارے نے فریق کو امتناع جاری کیا ہے۔

89- یہ تعین کرنے کے لیے کتنی کم یا زیادہ مدت کے لیے امتناع عائد کیا جائے ، دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC)اور او اے آئی(OAI) درج ذیل کا لحاظ رکھے گا۔

i- ابتدائی امتناعات بشمول ایسے معاملات جہاں فریق کو سابقہ تنبیہ جاری کی گئی ؛

a- افراد: غیر معینہ مدت تک
b- فرمیں: 7 سال تک

ii- ثانوی امتناعات

a- افراد: غیرمعینہ مدت تک
b- فرمیں: 10سال تک

iii- مابعد امتناعات

a- افراد: غیر معینہ مدت تک
b- فرمیں: 20 سال تک

90- فرموں کی ملکیت،انتظامی ڈھانچہ اور منیجمنت اگر بعدازاں تبدیل ہوں تو پھر ADB ایسے غیر معمولی حالات) یعنی باربار دیانت داری کی خلاف ورزی، ADBکے مفادات کو غیر معمولی نقصان(کی صورت میں فرموں پر غیر معینہ مدت تک پابندی لگادے گا۔افراد کی صورت میں کی جانےوالی تبدیلی کی صورت میںADB کسی بھی

ایسے فرد پر غیر معینہ مدت تک پابندی عائد کرسکتاہے جس نے دیانت داری کی خلاف ورزی کی ہو۔

91۔ اگرکوئی فریق بکثرت خلاف ورزیوں کا مرتکب پایا جائے جنھیں اُسی وقت یا تقریباً اسی وقت دریافت کرلیا گیا ہو(مثلاً پروکیورمنٹ کے عمل میں ملی بھگت اور غلط بیانی) خواہ ایک ہی پراجیکٹ میں خواہ مختلف پراجیکٹوں میں تو فریق پر اجتماعی طورپر یا بیک وقت واقع ہونے والی پابندیاں عائد کی جائیں گی۔

92۔ زیرِ پابندی فریقین کے پاسADBکے مالی امداد یافتہ ٹھیکے ہیں تو پابندی بالعموم موجود ہ معاہداتی ذمہ داریوں پراثر انداز نہیں ہوسکتی۔ یہ یقینی بنانے کے لیے او اے آئی(OAI) کو معاہدہ میں کسی بھی قسم کی تبدیلی کی منظوری دینی چاہیے کہ معاہدہ میں تبدیلی زیر پابندی فریق کی جانب سے پابندی کو غیر مو ثر کرنے کی کوشش نہیں۔یہ یقینی بنانا،آپریشن ڈیپارٹمنٹ اور زیر پابندی فریق کی ذمہ داری ہے کہ او اے آئی(OAI) کو موجودہ معاہدہ میں مجوزہ تبدیلی پراعتراض نہ ہو۔زیر پابندی ادارے کی جانب سے توثیق کی درخواست نہ دینے کی صورت میں پابندی میں توسیع ہوسکتی ہے۔[28]

پابندی کی خلاف ورزی

93۔ امتناع ہونے کے باوجود او اے آئی(OAI) کی منظوری کے بغیر ADBکی مالی امداد یافتہ، اس کے زیر انتظام یا زیر معاونت سرگرمی میں شرکت کی کوشش کرنا یا شرکت کرنا یا معاہدہ میں تبدیلی کرنا، پابندی کی خلاف ورزی تصور ہوگی۔ ایسے معاملات میںADB اس امتناع میں توسیع کردے گا،اگر امتناع کی اضافی مدت عائد کردے گا۔ اضافی پابندی کم از کم تین سال کی ہوگی جس میں پیرا گراف 89-88 کے مطابق اضافہ یا کمی کی جاسکے گی اور اُسے ADBکی ویب سائٹ پرڈالنے کے نتیجے میں امتناع عائد ہوسکتا ہے۔

28 موخر الذ کر کے لیے OIAکی منظوری حاصل کرنے کے لیے زیرِ پابندی فریق کو معاہدہ میں تبدیلی کے لیے کسی بھی قسم کی درخواست سے متعلق ADBکے کارگزار محکمہ اور/یا عملدرآمد /تعمیل کرنے والی ایجنسی سے بات چیت کرنی چاہیے۔

انسدادی کارروائی پرفیصلے کی اطلاع

94- او اے آئی(OAI) کام کرنے والے تمام اداروں یا عمل درآمد کرنے والی تمام ایجنسیوں نیز ADB کے متعلقہ شعبہ جات کو دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC) یا او اے آئی(OAI) کے فیصلہ جات سمیت ایسے فیصلوں کی وجوہ اوراسباب سے متعلق آگاہ کرے گا۔ ان تمام معاملات جہاں دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) نے پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہو وہاں او اے آئی(OAI) ان دیانت داری کے اصولوں اور ہدایات میں مذکور معیار کے مطابق فریق کو اپیل کرنے کے حق کے بارے میں مطلع کرے گا۔ جہاں او اے آئی(OAI) محسوس کرے کہ متعلقہ فریق کو دیانت داری کی نگرانی کمیٹی (IOC) کے فیصلے سے آگاہ کرنا ممکن نہیں تو پھراو اے آئی(OAI) ذیل مینمذکور ضابطوں کی پیروی کرتے ہوئے فیصلے کو ADBکی ویب سائٹ پرڈال دے گا۔

95- او اے آئی(OAI) انتظامیہ اورمتعلقہ محکمہ جات / دفاترکے تعاون و اشتراک سے انسدادی کارروائی پر عملد رآمد کے تمام ضابطے بروئے کار لائے گا۔

اپیلیں

96- ADBکی جانب سے امتناعی قرار دیا گیا فریق او اے آئی(OAI)کی اطلاع کی تاریخ سے90دن کے اندر دیانت داری کی نگرانی کمیٹی کے فیصلے کے خلاف سینکشن Sanction اپیلز کمیٹی کو اپیل کرسکتا ہے۔ کوئی بھی زیر پابندی فریق جسے او اے آئی(OAI) کی جانب سے عائد پابندی کے بارے میں اطلاع نہیں ملتی اور اطلاع نہ ملنے میں اس کا کوئی قصور نہ ہو بلکہ اسے پابندی کے بارے میں بعد میں اطلاع ملے تو وہ اطلاع کی تاریخ سے90دن کے اندر اپیل کرسکتا ہے۔ اپیل تحریری شکل میں پیش کی جانی چاہیے اور اس میں دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) کے فیصلہ پر نظر ثانی کرنے کے لیے وجہ (وجوہات) کا واضح اورمختصراً ذکر ہونا چاہیے اور اس میں ان وجوہات کی صراحت بھی ہونی چاہیے کہ او اے آئی(OAI) فریق سے کیونرابطہ نہیں کرسکا۔

97- پیرا گراف 64 کے تحت مسلمہ پابندیوں یا پابندیوں کی خلاف ورزیوں کی نتیجے میں عائد ہونے والے امتناعات اس اپیل کے تحت نہیں آئیں گے اور او اے

آئی(OAI) یا دیانت داری کی نگرانی کمیٹی (IOC) کا فیصلہ حسب اطلاق حتمی تصور ہوگا۔

98۔ سینکشن Sanctionاپیلز کمیٹی ایسی اپیلوں پرغور کرے گی جن میں کسی حدتک نئی معلومات ہوں جیسے:

i۔ جب او اے آئی(OAI) نے اس سے وضاحتیں طلب کی تھیں تو اُس وقت فریق کو ایسی معلومات دستیاب یا معلوم نہیں تھیں یا مناسب حد تک معلوم نہیں ہوسکی تھیں؛ اور

ii۔ ایسی معلومات معاملے سے متعلق ہیں اورپابندیاں عائد کرنے کے فیصلے سے متعلق بھی ہوسکتی ہیں؛

99۔ سینکشن اپیلز کمیٹی اپیل کی بنیاد پرADB کی عائد کردہ پابندیاں کم کرسکتی یا اٹھاسکتی ہے۔ سینکشنز اپیلز کمیٹی متبادل اقدام کے طورپر او اے آئی(OAI) کو دوبارہ تفتیش کرنے اور معاملہ دیانت کی نگران کمیٹی (IOC) کو دوبارہ پیش کرنے کا حکم دی سکتی ہے۔ معاملے کی نوعیت اور پابندی کی مدت کے پیش نظر سینکشن اپیلز کمیٹی 2 یا 3 نائب صدر پر مشتمل ہوگی۔[29] صدرسہ ماہی بنیاد پر ایک سیکرٹریٹ برائے سینکشن اپیلز کمیٹی مقرر کرے جوADBکے سینئر سٹاف سے ہوگی۔سیکرٹریٹ اس امر کو یقینی بنائے گاکہ سینکشن اپیلز کمیٹی اپیل سنتے وقت کسی تنازعہ مفادات کا شکار نہ ہو۔او اے آئی(OAI) کا سربراہ کمیٹی کاسیکرٹریٹ ہوگا۔ سب سے زیادہ میعاد رکھنے والانائب صدر کمیٹی کی صدارت کرے گا۔ او اے آئی(OAI) کا سربراہ کمیٹی کے ارکان نامزد کرے گا اور مشورہ دینے والے کی حیثیت سے موجود رہے گا ۔عمومی معاملات میںIOCکا سیکرٹریٹ عدم اعتراض کی بنیاد پر اپیل کا معاملہ سینکشن اپیلزکمیٹی کوپیش کرسکتا ہے۔ یہ کمیٹی اس وقت تک دو نائب صدر پر مشتمل ہوگی جب تک کہ سینکشن اپیلز کمیٹی کے2 ارکان میں سے ایک رکن یہ درخواست نہ کرے کہ اپیل کافیصلہ کرنے کے لیے تیسرے صدر کوبھی شامل کیا جائے۔

---

29 اگرپابندی کی نوعیت 3 نائب صدر کی جانب سے غور کا تقاضا کرتی ہو اور سیکرٹریٹ یہ طے کر ے کہ معقول مدت میں 3 نائب صدور کا اجلاس منعقد کرنا ممکن نہیں تو صدرکمیٹی کے تیسرے رکن کے طور پرخدمات سرانجام دینے کے لیے کسی محکمے یا دفتر کے سربراہ یا نائب کا تقرر کرسکتا ہے۔

100- سینکشن اپیلز کمیٹی تمام ارکان کے اتفاق رائے کی بنیاد پر اپنا فیصلہ سنائے گی۔ اگرسینکشن اپیلز کمیٹی کا سربراہ یہ تعین کرتا ہے کہ کمیٹی کسی اتفاق رائے پر پہنچنے کے قابل نہیں توسربراہ صدر کو شرکت کرنے کے لیے کہے گا۔ صدر اختلاف دور کرنے میںمدد دے گا اور متفقہ فیصلہ پہنچنے میں کمیٹی کی معاونت کرے گا اور پھر بھی ایسا ممکن نہ ہوسکے تو خود حتمی فیصلہ کرے گا۔

101- کسی اپیل پرسینکشن اپیلز کمیٹی کے فیصلوں اور سینکشن اپیلز کمیٹی کی جانب سے اُسے واپس کیے گئے۔ معاملات پر دیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) کے فیصلوں کو حتمی اور آخری تصور کیا جائے گا اور ان پر مزید اپیل دائر نہیں کی جائے گی۔

بحالی

102- ایک امتناعی فریق کی بحالی کم ازکم امتناعی مدت کے اختتام پر خود بخود نہیں ہوتی ہے۔اپنی اہلیت بحال کرنے کے لیے امتناعی فریقین کو بحالی کرانی چاہیے۔ بحالی کی درخواست موصول ہونےپر OAI کے ذریعےADBاس پابندی کا جائزہ لے گاکہ آیا فریق کو بحالی کے مقررہ قواعد کے مطابق بحال کیا جائے یا امتناع کی مدت میں توسیع کی جائے(یعنی اگر فریق اپنی امتناعی مدت کے دوران دیانت داری کی کسی خلاف ورزی میں ملوث رہا ہو)۔

103- بحالی کی درخواستیں:

i- تحریری ہوں گی اور ڈائریکٹر او اے آئی(OAI) کے نام ارسال کرنا ہونگی؛

ii- پابندی کی وجہ کا حوالہ دیا جائے گا؛

iii- اس بنیاد کا ذکر ہوگا جس کی بناء پرADBکو بحال پرغور کرنا چاہیے؛

104- او اے آئی(OAI) بحالی کی درخواست کی صداقت کا جائزہ لے گا اور فریق کو بحال کرنے کے موافق و ناموافق پہلوؤں کا جائزہ لے گا۔ او اے آئی(OAI) جن امور پر غور کرے گا درج ذیل ہوں گے:

i- پیرا گراف 79(ii)کے مطابق عائد شرائط کی تعمیل ؛

ii- عائد کردہ پابندی کی وجوہات؛

iii- تلافی؛

iv- فرم کی انتظامیہ یا ملکیت مینتبدیلی اور آیا فرم کے اعلیٰ عہدیداروں پرپابند یاں لگائی ہیں اور ابھی تک برقرار رہیں؛

v- کاروباری نظم و نسق بہتر بنانے کے لیے قابل تصدیق نظام؛

vi- دیانت داری کی خلاف ورزی کے ازالہ کے لیے امتناعی قرار دئیے گئے فریق کی جانب سے کیے گئے موثر انتظامی ،دیوانی اورفوجداری اقدامات؛

vii- کوئی ایسی معلومات جن سے پتہ چلے کہ فریقADB بشمول دیگر اداروں کی جانب سے عائد کردہ پابند یوں کے بعد بھی دیانت داری کی خلاف ورزی میں ملوث رہا ہے ؛اور

viii- انتظامی یا فوجداری تفتیش کے نتائج

105- اپنے جائزے یاتفتیش کے نتیجے میں اواے آئی(OAI) یہ تعین کرے گا کہ آیا فریق کو بحال کردیا جائے۔ اگر اواے آئی(OAI) یہ فیصلہ کرتا ہے کہ فریق کو بحال نہ کیا جائے تو وہ اس مقصد کے لیے اپنی سفارش کے ساتھ دیانت داری کی نگران کمیٹی کو(IOC) کو رپورٹ ارسال کرے گا۔ دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC) اہلیت بحال کرنے یا کسی خاص مدت تک پابندی میں توسیع کرنے کا فیصلہ کرسکتی ہے جس کے بعد فریق بحالی کے لیے دوبارہ درخواست کرسکتا ہے۔

106- ایسے معاملات میں جہاں فرم پر ADBکی دیانت داری و بدعنوانی کی پالیسی کی خلاف ورزی کی پاد اش میں پابندی عائد کرنے کے سلسلے میںADBنے شراکتی فریقین ، فرم کے اعلیٰ عہدیداروں یا دیگرمتعلقہ فریقین کو امتناعی قرار دیا ہو تو بحالی کی درخواست پر او اے آئی(OAI) کے جائزہ اورسفارشات اور فیصلہ میں اُن فریقین کی بحالی کا ذکر بھی ہونا چاہیے۔

107۔ اواے آئی(OAI) بحالی کی درخواست پرکیے گئے فیصلے بشمول کسی پابندی کوکسی خصوصی اضافی مدت تک بڑھانے کے فیصلے کی بنیاد اور اسباب سے تحریری طور پرآگاہ کرے گا۔ اگردیانت داری کی نگران کمیٹی (IOC) کسی پابندی کو کسی کم از کم خصوصی اضافی مدت تک بڑھانے کا فیصلہ کرتی ہے تو فریق اپیلوں کے ضابطوں کے مطابق فیصلے کے بارے میں سینکشن اپیلز کمیٹی کو اپیل کرسکتا ہے۔

108۔ غیر معمولی حالات میں اواے آئی(OAI) کسی فریق کو بحال کرنے یا بصورت دیگر کسی فریق بشمول جنھیں غیر معینہ مدت کے لیے امتناعی قرار دیا گیاہو،ADB کی جانب سے نا اہل قرار دئیے گئے فریقین کی فہرست سے نکالنے کے سلسلے میں موافق و نا موافق پہلوؤں کا جائزہ لے سکتا ہے۔ اواے آئی(OAI) صرف انصاف کے تقاضوں کی تکمیل میں نا کامی کا تدارک کرنے یا ADBکی امتناعی فریقین کی فہرست کے متروک ہونے کا ازالہ کرنے کے لیے ایسا کرے گا۔

109۔ ایک فریق اگر پابندی کے خلاف اپیل کرتاہے یا OAI یہ جائزہ لیتا ہے کہ انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہوئےتو اسے بحال کردیا جائے گا۔

افشائے معلومات

110۔ ماسوائے اس کے جس کا اہتمام پیراگراف66، 71 اور113میں کیا گیا ہے ایسے فریقین جنھیں ADBنے پہلی بار امتناعی قرار دیا ہے ان کی فہرست شائع نہیں کی جاتی تاہم یہ فہرست خفیہ نہیں ہوتی کیونکہ OAI کی جانب سے ایسے فریقین کو ADBکی جانب سے امتناعی قرار دینے والے فریقین کی فہرست مہیا کی جاتی ہے جنھیں ADBکی سرگرمیوں میں شامل ADBکے بورڈ آف ڈائریکٹرز اورحکومتی اداروں سمیت دیگر کثیر الفریقی ترقیاتی اداروں اور دوطرفہ ڈونر ایجنسیوں کو جان کی ضرورت ہوتی ہے۔

111۔ اواے آئی(OAI) فریقین کو مطلع کرے گا کہ ADBجنھیں نا اہل قرار دیتا ہے، ان کے نام عوامی سطح پر شائع نہیں کرتا لیکن اگر نااہل فریقین نا اہلی کے دوران ADBکی مالی امداد یافتہ، اُس کے زیر انتظام یا زیر معاونت سرگرمیوں میں شرکت کرنے کی کوشش کریں گے تو اس کے نتیجے میں ان کی پابندی کی مدت بڑھادی

جائے گی اور ان کے نام ADBکی ویب سائٹ پر ڈال دئیے جائیں گے اور امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کے مطابق دیگر ادارے بھی نتیجے کے طور پر اُن پر امتناع عائد کردیں گے۔ اوا ے آئی(OAI) بھی پیراگراف89 (ii)اور(iii) کے مطابق امتناعی فریقین کے نام شائع کردے گا۔ یہ اشاعت اُس وقت تک نہیں کی جائے گی جب تک اپیل کی مدت اگرکوئی ہو، نہیں گزر جاتی یا اپیل مسترد نہیں ہوجاتی۔

112۔ اگر امتناع کے فیصلہ موصول نہیں ہوتا یا موصول ہونے سے وصول کرنے سے انکار کردیا جاتا ہے یا OAI کی کوششوں کے باوجودزیر امتناع فرد کا پتہ نہیں ملتا تو دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC) یااوا ے آئی(OAI) امتناعی معلومات بشمول زیر تفتیش فرد کا نام ADBکی ویب سائٹ پرڈالنے کی منظوری دے سکتے ہیں جس کے نتیجے میں امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کے مطابق قطعی امتناع بھی عائد ہوسکتا ہے۔

113۔ دیانت داری کی نگران کمیٹی(IOC) بعض استثنائی معاملات میں مثلاً جہاں دیانت داری کی سنگین خلاف ورزی کی گئی ہو، یہ تعین کرسکتی ہے کہ پابندی کو شائع کردیا جائے اگرچہ اس کا تعلق پہلی خلاف ورزی سے ہو۔

قطعی امتناع

114۔ امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کے تحت شریک ادارے کی جانب سے کیا جانے والا امتناعی فیصلہ کسی دیگر شریک ادارے کی طرف سے قطعی امتناع کے لیے کافی ہوگا اگر:

i۔ فیصلے کی بنیاد کلی یا جزوی طور پر کسی ایک یا زائد قابل تعزیر امور یعنی بدعنوانی ، دھوکہ دہی، جبر اور سازش پرمبنی افعال کے ارتکاب کے تحقیقی نتائج پر رکھی گئی ہوجن کی صراحت "دھوکہ دہی اور بدعنوانی سے بچاؤ اور مقابلہ کے لیے مشترکہ لائحہ عمل" ، مورخہ17ستمبر2006ءکے تحت کی گئی ہو؛

ii۔ فیصلہ پابندی عائد کرنے والے ادارے کی جانے سے شائع کیا گیا ہو؛

iii۔ ابتدائی امتناع کی مدت ایک سال سے زائد ہوگئی ہو؛

iv- پابندی عائد کرنے والے ادارے کے حوالے سے معاہدہ کے نافذ العمل ہونے کے بعد فیصلہ کیا گیا ہو؛

v- پابندی عائد کرنے والے ادارے کی طرف سے فیصلہ قابل تعزیر عمل کی انجام دہی کی تاریخ کے10 سال کے اندر کیا گیا ہو؛

vi- پابندی عائد کرنے والے ادارے کی جانب سے فیصلہ قومی اور بین الاقوامی اداروں کے فیصلے سے ہم آہنگ نہ ہوں۔

115- اواے آئی(OAI) کاڈائریکٹرمذکورہ معاہدہ کی شرائط پوری کرنے والے ADB کے ہر فیصلے یا اُس میں کسی بھی قسم کی ترمیم کے بارے میں شریک اداروں کو آگاہ کرے گا۔ اطلاع میں درج ذیل چیز یں شامل ہوں گی:-(i) زیر پابندی فریقین کے نام اور اُن سے رابطہ کی معلومات، (ii) قابل پابندی اعمال جن کے متعلق معلوم ہو کہ ان کا ارتکاب کیا گیا ہے، اور(iii) امتناع یا اُس میں ترامیم کی شرائط امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ اور پابندیوں کی اشاعت کے ضابطہ کے مطابق نوٹس کو ADBکی ویب سائٹ پر دی گئی پابندیوں تک محدود رہنا چاہیے اور صرف ویب سائٹ پر دیئے جانے پر ہی ارسال کیا جاناچاہیے۔ جس سے پہلے رابطہ نہیں ہوسکا تھا اگر بعد میں مل جائے تو ADBکی ویب سائٹ سے پابندی ہٹانے کے فیصلے میں ترمیم کی جائے جس سے پابندی مذکورہ معاہدہ کے دائرہ کار سے نکل جائے گی ، حتیٰ کہ اگر پابندی برقرار ہے تو بھی اسے شائع نہیں کیا جائے گا۔

116- صرف وہی زیر پابندی فریقین امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کے تحت قطعی امتناعی کے موجب ہوں گے جن کی پابندی لگانے والے ادارے نے نام لے کر نامزدگی کی ہو۔

117- جب دیگر شریک اداروں کی جانب سے امتناعی فیصلہ جات کے باہمی نفاذ کے معاہدہ کی شرائط کے تحت پابندیاں عائد کی جائیں تو پھراواے آئی(OAI) کا سربراہ اور ڈائریکٹر یہ تعین کرنے کے لیے پابندیوں کی جانچ پڑتال کریں گے کہ کیاADB کی طرف سے قطعی امتناع لگا یا جانا چاہیے۔ اگرقطعی امتناع لگانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو قطعی امتناعADBکی ویب سائٹ پر ڈال دیا جائے گا اور قطعی امتناعی فریقین کو بھی آگاہ کردیا جائے گا۔ چونکہ قطعی امتناعADBکی ویب سائٹ پر ڈالنے کی تاریخ سے فی الفور نافذ ہوجاتا ہے۔ اس لیے قطعی امتناع کی یہ مدت، امتناع کی اس اصل مدت سے مختلف ہوگی جو شریک اداروں نے عائد کی ہے۔ کوئی ایسی فرم

یا شخص جو بصورت دیگرADBکی مالی امداد یافتہ سرگرمیوں میں شرکت کا اہل ہو اُسے امتناعی قرار نہیں دیا جاتا تو اس عمل کے فیصلے کی منظوری کی سفارش اواے آئی(OAI) کا سربراہ صدر سے کرے گا۔

118۔ جب پابندی عائد کرنے والا شریک ادارہ قطعی امتناعی فریق پر سے پابندی اُٹھا لے تو ADBکی جانب سے لگایا گیا قطعی امتناع اٹھا لیا جائے گا یا اُسے بدل دیا جائے گا۔

ایشیائی ترقیاتی بینک کے بارے میں

ADB کا مطمحِ نظر یہ ہے کہ ایشیاء اور بحرالکاہل کا خطہ غربت سے پاک ہو۔اس کا مقصد اپنے ترقی پذیر رکن ممالک کی غربت میں کمی کرنے اور دیگرلوگوں کا معیار زندگی بہتر بنانے میں مددکرناہے۔اس خطے میں بے شمار کامیابیاں حاصل کرنے کے باوجود اب بھی دُنیا کے اندازاً دو تہائی لوگ غربت کاشکارہیں:ان میں سے 1.6بلین افراد ایسے ہیں جو دو ڈالر یومیہ سے کم پر گزارہ کرتے ہیں جبکہ 733ملین لوگ 1.25ڈالر یومیہ سے بھی کم پر اپنی گزر اوقا ت کرتے ہیں۔ ADB نے جامع معاشی ترقی،ماحولیاتی لحاظ سے مستحکم نشوونما اور علاقائی تعاون و اشتراک کے ذریعے غربت میں کمی کرنے کا عزم کرر کھاہے۔

ADBکا صدر دفتر منیلا میں ہے اور اس کے 67رکن ممالک ہیں جن میں سے 48 کا اسی خطے سے تعلق ہے۔اپنے رکن ممالک کی مد دکرنے کے لیے اس کے اہم منصوبہ جات میں پالیسی مذاکرات،قرضہ جات،ایکیوٹی سرمایہ کاری، گارنٹیاں،مالی امداد اور تکنیکی معاونت شامل ہے۔

ASIAN DEVELOPMENT BANK
6 ADB Avenue, Mandaluyong City
1550 Metro Manila, Philippines
www.adb.org